SAT.22.August.2026
VOLUME:22 NO:196
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ
ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز ہفتہ 22/اگست 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 196
8/ربیع الاول 1449ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔ اے، بی۔ ایڈ)

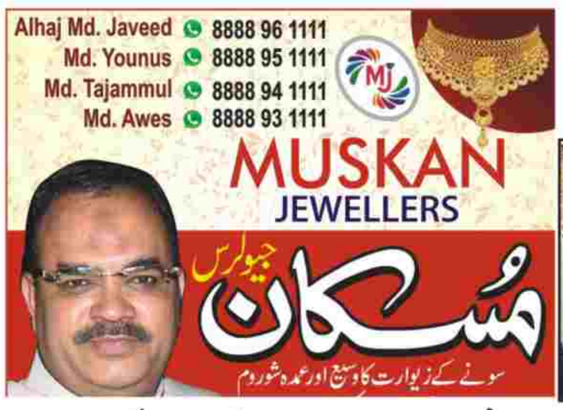

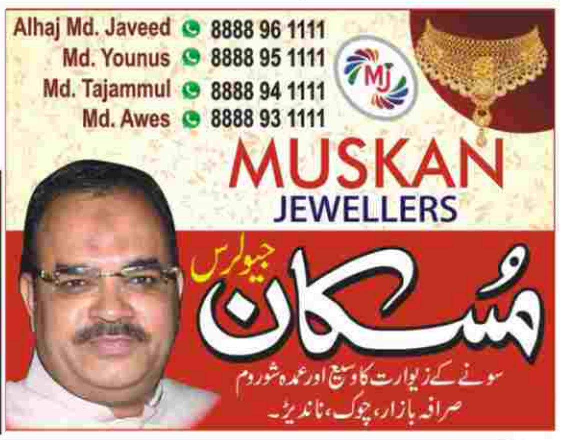

راجستھان اسمبلی میں ہنگامہ کے درمیان

یکساں سول کوڈ بل پیش، کانگریس کا واک آؤٹ

جے پور: (ایجنسیز) راجستھان اسمبلی کے مانسون اجلاس کے دوسرے روز جمعہ کو زبردست ہنگامہ اور نعرے بازی کے درمیان یکساں سول کوڈ (یوسی سی) بل پیش کیا گیا۔ ریاستی حکومت کے وزیر جوگارام پٹیل نے شور شرابے کے دوران ایوان میں بل پیش کیا۔ بل پر بعد میں بحث ہوگی اور اس کے بعد ووٹنگ کے ذریعے اسے منظور کرنے کا عمل مکمل کیا جائے گا۔ اجلاس کی کارروائی شروع ہوتے ہی اپوزیشن کانگریس نے مختلف مسائل کو لے کر احتجاج شروع کردیا۔ قائد حزب اختلاف ٹیکارام جولی نے الزام لگایا کہ کانگریس ارکان کو اسمبلی کے گیٹ پر روک دیا گیا۔ انہوں نے اسکولوں کا معائنہ کرنے گئے سی جے پی کارکنوں پر حملے کا معاملہ بھی ایوان میں اٹھانے کی کوشش کی۔ اسپیکر نے وقفہ سوالات کے دوران ان معاملات کو اٹھانے کی اجازت نہیں دی، جس کے بعد کانگریس ارکان ایوان کے ویل میں پہنچ گئے اور حکومت کے خلاف نعرے بازی شروع کردی۔ کانگریس ارکان نے حکومت کو 'بھگوڑا' قرار دیتے ہوئے پوسٹر بھی دکھائے۔ اس کے جواب میں بی جے پی ارکان نے بھی کانگریس کے خلاف نعرے لگائے۔ ہنگامہ بڑھنے پر اسمبلی کی کارروائی پہلے دوپہر 12 بجے تک اور پھر ایک بجے تک ملتوی کردی گئی۔ دوپہر ایک بجے کارروائی دوبارہ شروع ہونے کے باوجود ایوان میں احتجاج اور نعرے بازی جاری رہی۔ اسی شور شرابے کے درمیان وزیر جوگارام پٹیل نے یوسی سی بل پیش کردیا۔ بل پر آئندہ بحث ہوگی، جس کے بعد ووٹنگ کرائی جائے گی۔ کانگریس ارکان نے احتجاج کرتے ہوئے اسمبلی کی کارروائی کا بائیکاٹ کیا اور دوپہر ایک بج کر 21 منٹ پر واک آؤٹ کردیا۔ قائد حزب اختلاف ٹکارام جولی نے کہا کہ اپوزیشن کو عوام سے جڑے اہم مسائل اٹھانے کی اجازت نہیں دی جارہی ہے۔ ان کا الزام تھا کہ حکومت عوام کی تشویش کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنا قانون سازی کا کام مکمل کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ اسپیکر نے کانگریس ارکان سے کہا تھا کہ پہلے مالیاتی امور سے متعلق مطالبات زر منظور ہونے دیں۔

ممبئی میں ایف ڈی اے کی کارروائی،

میکڈونالڈز اور ریڈیو کلب سمیت

13 ریستورانوں کے لائسنس معطل

ممبئی: مہاراشٹر فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) نے ممبئی کے کولابہ علاقے میں غذائی تحفظ اور صفائی کے اصولوں کی سنگین خلاف ورزیوں پر 13 فوڈ اداروں کے خلاف بڑی کارروائی کی ہے۔ ان میں میکڈونالڈز کے ایک کیوسک، بامبے پریزیڈنسی ریڈیو کلب لمیٹڈ اور اسٹیٹس ریسٹورانٹ سمیت کئی معروف ادارے شامل ہیں۔ ایف ڈی اے نے ان کے لائسنس معطل کردیے ہیں۔ ایف ڈی اے کی جانب سے 19 اگست کو ریڈیو کلب میں اچانک معائنہ کیا گیا، جس کے دوران ادارے میں 47 فیصد ضوابط کی عدم تعمیل پائی گئی۔ حکام کو وہاں بڑی تعداد میں مکھیاں، ایک مرا ہوا کاکروچ اور برتن دھونے کی جگہ کے قریب کھلے کاکروچ ٹریپس ملے۔ معائنے کے دوران کھانا تیار کرنے کی جگہ کے عین اوپر چھت کا پلاسٹر اکھڑا ہوا پایا گیا، جس سے اس کے کھانے میں گرنے کا خطرہ تھا۔ کھانے پینے کی اشیا کے قریب واشنگ پاؤڈر اور دیگر کیمیکل بھی رکھے گئے تھے۔ برتن اور غذائی اشیا براہ راست فرش پر رکھی ہوئی تھیں، جبکہ نان ویج اشیا رکھنے والے ریفریجریٹر بھی صاف نہیں تھے۔ منجمد کھانے کو مناسب طریقے سے ڈی فراسٹ نہ کیے جانے کی خامی بھی سامنے آئی۔ حکام کے مطابق عملے کے پسینے سے بھیگے ہیلمٹ اور کپڑے بھی کھانے پینے کی اشیا کے ساتھ رکھے گئے تھے۔ کچن کے دروازے مناسب طریقے سے بند نہیں تھے اور کھانا پکانے والے چولہے کے قریب کچرے کے ڈبے رکھے گئے تھے۔ احاطے میں تھوکنے کے نشانات بھی ملے۔ تحقیقات میں کھانے کو بغیر ہاتھ دھوئے چھونے، بغیر کیلیبریشن والے ریفریجریشن یونٹس کے استعمال اور درجہ حرارت کی نگرانی کا ریکارڈ نہ رکھنے جیسی خلاف ورزیاں بھی سامنے آئیں۔ ایف ڈی اے نے عوامی صحت اور غذائی تحفظ کے پیش نظر فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کی دفعہ 32(3) کے تحت ریڈیو کلب کا فوڈ لائسنس معطل کردیا۔ کلب کو لائسنس کی معطلی کے دوران کھانے پینے کی اشیا کی خرید، فروخت اور تقسیم فوری طور پر روکنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ حکام نے ضوابط کی خلاف ورزی جاری رہنے کی صورت میں سخت قانونی کارروائی کی وارننگ بھی دی ہے۔ دوسری جانب کولابہ میں میکڈونالڈز کے کیوسک کی جانچ میں بھی سنگین خامیاں پائی گئیں۔ ایف ڈی اے کے مطابق یہ کیوسک غذائی تحفظ کے 20 میں سے 18 معیارات پر پورا نہیں اترا۔ اس کے علاوہ ادارے نے 148 صفحات پر مشتمل غلط کمپلائنس رپورٹ جمع کرائی تھی۔ تحقیقات میں مینو پر واضح طور پر درج کیے بغیر چیز اینالاگ استعمال کرنے کا معاملہ بھی سامنے آیا۔ ایف ڈی اے نے فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کے تحت متعلقہ آپریشنل لائسنس فوری طور پر معطل کردیے ہیں۔ حکام کے مطابق تمام قانونی اور غذائی تحفظ کے اصولوں کی تکمیل تک ان اداروں میں کھانے کی تیاری، فروخت اور تقسیم پر پابندی برقرار رہے گی۔

اوڈیشہ میں سیلاب کی صورت حال سنگین

7 اضلاع کے 1703 گاؤں اور 13.44 لاکھ افراد متاثر

بھونیشور: (ایجنسیز) اوڈیشہ میں سیلاب کی صورت حال بدستور سنگین بنی ہوئی ہے اور ریاست کے سات اضلاع میں 1700 سے زائد گاؤں اور 13 لاکھ سے زیادہ افراد متاثر ہوئے ہیں۔ ریاستی حکومت کی جانب سے متاثرہ علاقوں میں راحت اور بچاؤ کا کام مسلسل جاری ہے، جبکہ صورت حال پر 24 گھنٹے نگرانی کی جارہی ہے۔ خصوصی راحتی کمشنر کے دفتر کے تحت قائم اسٹیٹ ایمرجنسی آپریشن سینٹر کی تازہ رپورٹ کے مطابق بالیشور، مایور بھنج، بھدرک، جاجپور، کیندروجھر، کیندرپاڑہ اور سندرگڑھ اضلاع سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں۔ ان اضلاع کے 76 بلاک، 505 گرام پنچایتیں، 1703 گاؤں اور 12 شہری بلدیاتی ادارے متاثر ہوئے ہیں۔ مجموعی طور پر 698,44,13 افراد سیلاب کی صورت حال سے متاثر ہوئے ہیں۔ ریاستی حکومت کے مطابق گزشتہ چند دنوں میں مایور بھنج، بالیشور، بھدرک، جاجپور، کیندرپاڑہ اور کیندروجھر میں صورت حال زیادہ چیلنجنگ رہی۔ تاہم تازہ صورت حال میں ریاست کے اہم دریاؤں میں پانی کی سطح کم ہورہی ہے اور بیشتر دریا خطرے کے نشان سے نیچے بہہ رہے ہیں۔ حکام کے مطابق اب تک 350,87,4 افراد کو سیلاب زدہ علاقوں سے نکال کر محفوظ مقامات پر منتقل کیا جاچکا ہے۔ ان افراد کو 880 امدادی کیمپوں میں رکھا گیا ہے، جہاں ضروری سہولتیں فراہم کی جارہی ہیں۔ متاثرہ علاقوں میں مفت کچن بھی مسلسل چلائے جارہے ہیں اور اب تک 833,95,4 افراد کو پکا ہوا کھانا فراہم کیا گیا ہے۔ ضرورت کے مطابق خشک راشن اور دیگر امدادی سامان بھی تقسیم کیا جارہا ہے۔ متاثرہ خاندانوں میں 765,4 پولی تھین شیٹس اور رول بھی تقسیم کیے گئے ہیں۔ بچاؤ اور ہنگامی راحتی کارروائیوں کے لیے مجموعی طور پر 126 ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں۔ ان میں اوڈراف کی 32 ٹیمیں، این ڈی آر ایف کی 8 ٹیمیں، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کی 46 ٹیمیں اور پولیس، سول ڈیفنس و مقامی سطح کی 40 ٹیمیں شامل ہیں۔ امدادی ٹیمیں اب تک سیلاب کی وجہ سے رابطے سے منقطع 492 گاؤں تک پہنچ چکی ہیں، جبکہ 124 افراد کو ہنگامی طبی انخلا کے ذریعے محفوظ مقامات تک منتقل کیا گیا ہے۔ ریلیف اور ریسکیو آپریشن کے لیے 210 کشتیوں اور خصوصی آلات کو بھی تعینات کیا گیا ہے۔ ریاستی حکومت نے کہا ہے کہ متاثرہ علاقوں میں صحت کی خدمات کو ترجیح دی جارہی ہے۔ اس مقصد کے لیے 93 طبی ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں اور 159 میڈیکل کیمپ قائم کیے گئے ہیں، جہاں اب تک 549,11 افراد کو طبی امداد فراہم کی جاچکی ہے۔ حکام کے مطابق حاملہ خواتین کی دیکھ بھال پر بھی خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ اب تک 150 حاملہ خواتین کو صحت مراکز منتقل کیا گیا ہے، جبکہ 44 خواتین کے محفوظ ادارہ جاتی زچگیاں کرائی گئی ہیں۔ ریاستی حکومت نے بتایا کہ ضروری ادویات، سانپ کے کاٹنے کے علاج کے لیے اینٹی اسنیک وینم، او آر ایس اور آئی وی فلوئڈ کا وافر ذخیرہ موجود ہے۔ فی الحال سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں کسی بھی بیماری کے پھیلنے کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ حکومت اور ضلعی انتظامیہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں اور ضرورت کے مطابق مزید وسائل فراہم کیے جارہے ہیں۔

وزیر اعلیٰ ریونت کا دورۂ امریکہ رَد،

مودی حکومت پر عائد کیا سنگین الزام

حیدرآباد: تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کا امریکہ کا دورہ منسوخ ہوگیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر نے دعویٰ کیا ہے کہ مرکزی حکومت نے تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کو امریکہ جانے کی منظوری نہیں دی ہے۔ ریڈی ابھی لندن میں ہیں اور انہوں نے امریکہ جانے اور 30 اگست کو حیدرآباد واپس لوٹنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ اب وہ امریکہ نہیں جائیں گے اور لندن سے ہی حیدرآباد واپس لوٹیں گے۔ رپورٹ کے مطابق ان کی واپسی 23 اگست کو ہوسکتی ہے۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کے مطابق وزیر اعلیٰ دفتر نے کہا ہے کہ ''وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کی قیادت میں تلنگانہ رائزنگ وفد کو وزارت خارجہ کی جانب سے اجازت دیے جانے سے انکار کے بعد امریکہ کا اپنا دورہ منسوخ کرنے پر مجبور ہونا پڑا ہے۔''

مذہبی آزادی کے نام پر مہاراشٹر کا قانون

خود مذہبی آزادی کا دشمن: مولانا محمود مدنی

نئی دہلی: جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے مہاراشٹر فریڈم آف ریلیجن ایکٹ 2026 کے نافذ ہونے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ قانون کی متعدد دفعات شہریوں کی آزادیٔ ضمیر، مذہبی آزادی، پرائیویسی اور شخصی خود اختیاری کے آئینی تحفظات سے متصادم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی آزادی کے تحفظ کے نام پر بنایا گیا کوئی قانون خود اسی آزادی کو محدود کرنے کا ذریعہ نہیں بن سکتا۔ مولانا محمود اسعد مدنی نے کہا کہ ہندوستان کی طاقت اس کی گوناگوں مذہبی اور تہذیبی شناخت میں ہے اور آئین میں دی گئی مذہبی آزادی ہر شہری کے لیے ہے۔ اگر کوئی شہری اپنے مذہب کا آزادانہ انتخاب نہیں کرسکتا تو آئین کی دفعہ 25 بے معنی ہو جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر نے اتر پردیش، گجرات اور مدھیہ پردیش کے ماڈل کو اختیار کیا ہے، جن کے تبدیلیٔ مذہب مخالف قوانین کو جمعیۃ علماء ہند پہلے ہی سپریم کورٹ آف انڈیا میں چیلنج کرچکی ہے۔ ان کے مطابق بنیادی مسئلہ یہ ہے کہ 'لالچ' (ایلیورمنٹ) اور 'فریب' (فراڈ) جیسی مبہم اصطلاحات کو قانون کا حصہ بنانے سے مذہب کی پُرامن تبلیغ بھی جرم کے دائرے میں آسکتی ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ اہل ایمان کے لیے اخروی فلاح اور نجات کی تعلیم کو بھی 'لالچ' کے زمرے میں رکھنا آئین ہند کی دفعہ 25 میں حاصل 'حق تبلیغ' کو براہ راست متاثر کرتا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مختلف ریاستوں میں ایسے قوانین کے نفاذ کے تجربے سے یہ سامنے آیا ہے کہ ان کی آڑ میں لوگوں کو بڑے پیمانے پر جیل بھیجا گیا ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر نے کہا کہ ریاست کو یہ آئینی اختیار حاصل نہیں ہوسکتا کہ وہ کسی شہری کے نجی ضمیر اور مذہبی انتخاب کی نگراں اور محتسب بن جائے۔ انہوں نے گزشتہ سال سپریم کورٹ کی جانب سے ظاہر کی گئی اس تشویش کا بھی حوالہ دیا جس میں مذہب کی تبدیلی سے قبل لازمی اعلان، پولیس انکوائری اور ذاتی معلومات کو منظر عام پر لانے جیسی شرائط کو شخصی آزادی پر غیر ضروری اور غیر معمولی بوجھ قرار دیے جانے کی بات سامنے آئی تھی۔ مولانا مدنی نے کہا کہ مختلف ریاستوں میں تبدیلیٔ مذہب مخالف قوانین کے تجربات کی روشنی میں عدالتوں اور جمہوری اداروں کو صرف قوانین کے بیان کردہ مقاصد ہی نہیں بلکہ ان کے قانونی ڈھانچے، پس پشت اکثریتی سوچ پر مبنی مقاصد اور ان کے ممکنہ غلط استعمال کا بھی جائزہ لینا چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جمعیۃ علماء ہند جبر، دھوکہ دہی یا جبری تبدیلیٔ مذہب کو روکنے کی حقیقی کوششوں کی مخالف نہیں ہے، لیکن مذہبی آزادی کے تحفظ کے نام پر کسی قانون کو مخصوص کمیونٹی کے خلاف سزا کا ہتھیار نہیں بنایا جاسکتا۔

'جسم میں 200 سے زائد چھرے، دائیں آنکھ کی بینائی چلی گئی'،

ایف آئی آر میں طالب علم ساحل لوچب کا دعویٰ

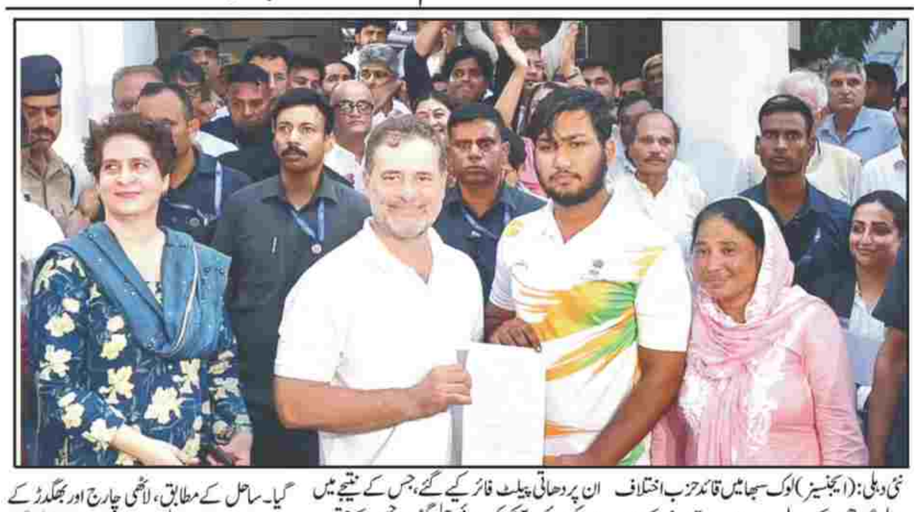

نئی دہلی: (ایجنسیز) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کے پارلیمنٹ اسٹریٹ تھانے کے باہر تقریباً 5.7 گھنٹے دھرنے پر بیٹھنے کے بعد دہلی پولیس نے 20 جولائی کو جنتر منتر پر طلبہ کے احتجاج کے دوران زخمی ہونے والے طالب علم ساحل لوچب کی شکایت پر نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کرلی۔ ایف آئی آر درج ہونے کے بعد ساحل نے راہل گاندھی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ ایک ماہ سے ان کی ٹیم مسلسل ان کے رابطے میں تھی اور راہل گاندھی خود بھی ان کی صحت کے بارے میں معلومات لیتے رہے۔ ساحل لوچب نے اپنی شکایت میں الزام عائد کیا ہے کہ 20 جولائی کو جنتر منتر سے پارلیمنٹ کی جانب نکالے گئے طلبہ مارچ کے دوران ان پر دھاتی پیلٹ فائر کیے گئے، جس کے نتیجے میں ان کی دائیں آنکھ کی بینائی چلی گئی اور جسم کے مختلف حصوں میں سیکڑوں چھروں کے زخم آئے۔ شکایت کے مطابق، 20 سالہ ساحل دہلی کے نجف گڑھ کی اگروال کالونی کے رہنے والے اور دہلی یونیورسٹی کے اسکول آف اوپن لرننگ کے طالب علم ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے والد معذور ہیں اور وہ خاندان کے سب سے بڑے بیٹے ہیں۔ ساحل نے یہ بھی کہا کہ ان کے خلاف کبھی کوئی مجرمانہ مقدمہ درج نہیں ہوا۔ ایف آئی آر کے مطابق، 20 جولائی کو طلبہ امتحانی بے ضابطگیوں، دہلی پولیس بھرتی امتحان 2025 اور نیٹ پیپر لیک کے خلاف احتجاج کررہے تھے۔ اسی دوران جنتر منتر سے پارلیمنٹ کی طرف مارچ نکالا گیا۔ ساحل کے مطابق، لاٹھی چارج اور بھگدڑ کے دوران وہ پالیکا، کناٹ پلیس کے علاقے تک پہنچ گئے تھے اور ان کے ہاتھ میں ترنگا تھا۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ اسی دوران آنسو گیس اور لاٹھی چارج کیا گیا۔ ساحل کا دعویٰ ہے کہ ان کا چہرہ دوسری سمت تھا، اسی وقت انہیں دائیں سینے، بازو اور آنکھ پر زوردار دھماکے جیسا محسوس ہوا۔ پیچھے مڑ کر دیکھنے پر انہوں نے نیلی وردی پہنے ایک شخص کو بڑی بندوق کے ساتھ دیکھا، جس نے ان پر دھاتی پیلٹ فائر کیے۔ ساحل کے مطابق ان پر 5 سے 6 مرتبہ پیلٹ داغے گئے، جس کے بعد آنکھ، چہرے، ہاتھ اور سینے سے خون بہنے لگا اور دائیں آنکھ سے دکھائی دینا بند ہوگیا۔

ہماچل پردیش: اسمبلی میں قومی ترانہ۔قومی گیت

تنازعہ پر زوردار ہنگامہ، محض 11 منٹ چلی کارروائی

شملہ: ہماچل پردیش اسمبلی میں مانسون اجلاس کے پہلے ہی دن ہائی وولٹیج ڈراما دیکھنے کو ملا۔ صورت حال یہ رہی کہ اجلاس کے پہلے دن کی کارروائی محض 11 منٹ کے اندر ملتوی کرنی پڑی۔ ساتھ ہی حکمراں پارٹی اور اپوزیشن ایک دوسرے پر قومی ترانہ و گیت کی توہین اور غداری کے الزامات لگاتے نظر آئے۔ آج 'درشن سدن' کی کارروائی صبح 11 بجے قومی ترانہ کے ساتھ شروع ہوئی۔ اس کے بعد اپوزیشن نے ایوان کے اندر 'وندے ماترم' گائے جانے کا مطالبہ کیا، لیکن اسپیکر سے اجازت نہیں ملی۔ اس کے بعد ایوان میں ہنگامہ شروع ہوگیا۔ پہلے حکمراں پارٹی اپوزیشن کے خلاف نعرے لگاتے ہوئے ایوان سے باہر آئی اور اپوزیشن پر قومی ترانہ 'جن گن من' کی توہین کرنے کا الزام لگایا۔ اس کے بعد اپوزیشن نے بھی اسمبلی کے باہر حکمراں پارٹی پر قومی گیت 'وندے ماترم' کی توہین کا الزام لگاتے ہوئے جم کر نعرے بازی کی۔ اس پورے معاملے پر اسمبلی اسپیکر نے اپنا ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ ایوان کو اپنی خود مختاری حاصل ہے اور کارروائی قواعد و روایات کے تحت ہوگی۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ قومی ترانے کے ساتھ ایوان کی کارروائی شروع کرنے اور قومی گیت کے ساتھ اجلاس کے اختتام کی روایت ہے۔ ایوان کے باہر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ سکھوندر سنگھ سکھو نے الزام لگایا کہ بی جے پی نے ایوان میں قومی ترانہ کی مخالفت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی قومی ترانہ اور قومی گیت، دونوں کا احترام کرتی ہے۔ قومی ترانہ اجلاس کے آغاز میں اور قومی گیت اجلاس کے اختتام پر گایا جاتا ہے، لیکن بی جے پی صرف سیاسی فائدے کے لیے اس معاملے کو اٹھا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی اسمبلی کی روایات کا احترام نہیں کررہی اور عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرکزی حکومت اینتھونول بلینڈنگ اور رام مندر چندہ چوری جیسے کئی معاملات میں گھری ہوئی ہے، اس لیے عوام کی توجہ ہٹانے کے مقصد سے بی جے پی اس معاملے پر ایوان میں ہنگامہ کھڑا کررہی ہے۔ ہماچل پردیش اسمبلی کے اسپیکر کلدیپ سنگھ پٹھانیا نے اس معاملہ میں اپنا موقف سامنے رکھتے ہوئے کہا کہ لوک سبھا سمیت کئی قانون ساز اداروں میں بھی اجلاس کا آغاز قومی ترانہ سے اور اختتام قومی گیت سے کرنے کی روایت ہے۔ اپوزیشن نے جس طرح کارروائی شروع ہوتے ہی ہنگامہ شروع کردیا، وہ مناسب نہیں تھا۔ اس ہنگامہ کے باعث ایوان کی کارروائی ملتوی کرنی پڑی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اپوزیشن آج قائد سے محروم تھی اور قائد حزب اختلاف ایوان میں موجود ہی نہیں تھے۔

چھتیس گڑھ میں بی ایس سی کا پیپر لیک، امتحان منسوخ کر جانچ کے لیے 5 رکنی کمیٹی تشکیل

چھتیس گڑھ کی 'اندرا گاندھی زرعی یونیورسٹی' (آئی جی اے یو)، رائے پور میں بی ایس سی (ایگریکلچر) کے سال دوئم کا پیپر لیک ہونے کے بعد ہنگامہ کھڑا ہوگیا ہے۔ واٹس ایپ پر لیک ہونے والا سوالنامہ اصل امتحان کے سوالنامے سے 70 فیصد تک میل کھاتا ہے۔ یہ پتہ چلنے کے بعد یونیورسٹی انتظامیہ نے فوراً امتحان منسوخ کرنے کا اعلان کردیا۔ وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائے نے بھی اس معاملے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کے احکامات دیے ہیں۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے یونیورسٹی انتظامیہ نے نہ صرف امتحان منسوخ کیا ہے، بلکہ 5 رکنی تحقیقاتی کمیٹی بھی تشکیل دے دی ہے۔ ساتھ ہی پورے معاملے کی تہہ تک پہنچنے کے لیے پولیس میں شکایت درج کرائی جارہی ہے۔ اس معاملہ میں وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائے نے کہا کہ ''یونیورسٹی انتظامیہ نے امتحان منسوخ کردیا ہے اور 5 رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ اس پیپر لیک معاملے کی جانچ ہوگی اور جو بھی قصوروار پایا جائے گا، اس کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کی جائے گی۔'' یہ معاملہ جمعرات (20 اگست) کو منعقد ہونے والے بی ایس سی (ایگریکلچر) سال دوئم، سیکنڈ سمسٹر کے اینٹومولوجی کے امتحان سے متعلق ہے۔ ریاست بھر کے 34 منسلک کالجوں میں صبح 10 بجے سے دوپہر ایک بجے کے درمیان تقریباً 500 طلبا نے یہ امتحان دیا تھا۔ امتحان ختم ہوتے ہی سوشل میڈیا اور واٹس ایپ پر ایک ڈاکومنٹ وائرل ہونے لگا۔ اس کے بعد 'نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا' (این ایس یو آئی) اور 'اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد' (اے بی وی پی) کے کارکنوں نے یونیورسٹی کیمپس پہنچ کر زبردست احتجاج درج کیا اور امتحان منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا۔

ورقِ تازہ

22 August 2026 اداریہ

مہاراشٹر: بے قلم وزراء؟

جمہوری نظامِ حکومت میں کابینہ صرف افراد کا مجموعہ نہیں ہوتی، یہ اختیارات کی متوازن تقسیم اور اجتماعی ذمہ داری کا نام ہے۔کسی بھی ریاست کا انتظامی ڈھانچہ اسی وقت کامیابی سے چلتا ہے جب ہر محکمے کا سربراہ اپنے دائرہ کار میں آزادانہ اور شفاف فیصلے کرنے کا مجاز ہو۔جب اس توازن کو بگاڑ کر طاقت کو کسی ایک مرکز پر سمیٹنے کی کوشش کی جاتی ہے، تو نظام میں بے چینی اور انتظامی الجھنوں کا پیدا ہونا ایک فطری عمل بن جاتا ہے۔مہاراشٹر کی موجودہ حکومت نے حال ہی میں انتظامی قواعد وضوابط میں جو غیر معمولی ترامیم متعارف کرائی ہیں، انہوں نے ریاست کے سیاسی اور بیوروکریٹک حلقوں میں ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔''مہاراشٹر گورنمنٹ کنڈکٹ آف بزنس رولز، ۲۰۲۶ء'' کے نفاذ کے ساتھ ہی ریاست کے انتظامی کام کاج کا پورا نقشہ تبدیل کر دیا گیا ہے۔ان نئی تبدیلیوں نے اختیارات کا سارا مرکزِ ثقل سیدھا وزیر اعلیٰ کے دفتر میں منتقل کر دیا ہے۔اس نئے حکومتی ضابطے کا سب سے اہم حصہ وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس کو ملنے والا وہ استحقاق ہے جس کے تحت وہ مفادِ عامہ کی بنیاد پر اپنی کابینہ کے کسی بھی وزیر کے فیصلے کو تبدیل، منسوخ یا مسترد کر سکتے ہیں۔ایک جمہوری کابینہ میں جہاں ہر وزیر اپنے محکمے کا حاکم اعلیٰ تصور کیا جاتا ہے، وہاں اس کے فیصلوں پر یہ براہِ راست کلہاڑی ایک طرح سے وزراء کی خود مختاری کے خاتمے کا اعلان ہے۔ضابطے میں یہ شرط ضرور رکھی گئی ہے کہ وزیر اعلیٰ کو کسی بھی فیصلے میں ردوبدل کرنے سے قبل اس کی ٹھوس وجہ تحریری طور پر درج کرنی ہوگی۔اسی طرح، نیم عدالتی نوعیت کے معاملات کو وزیر اعلیٰ کی اس براہِ راست مداخلت سے استثنیٰ دیا گیا ہے۔کاغذات کی حد تک یہ شرائط ایک قانونی جواز فراہم کرتی نظر آتی ہیں، مگر سیاسی بساط پر ایک تحریری وجہ پیش کر دینا کسی بھی طاقتور حکمران کے لیے کوئی مشکل کام نہیں ہوتا۔اس طاقت کے ارتکاز کا دائرہ صرف فیصلوں کی منسوخی تک محدود نہیں رکھا گیا۔نئے قوانین کے تحت وزیر اعلیٰ کو یہ لامحدود اختیار بھی دے دیا گیا ہے کہ وہ ریاست کے کسی بھی محکمے سے کوئی بھی انتہائی اہم فائل یا خفیہ دستاویز براہِ راست طلب کر سکتے ہیں۔متعلقہ محکمے کے وزیر اور سیکریٹری اس بات کے پابند ہوں گے کہ وہ بغیر کسی حیل وحجت کے وہ تمام دستاویزات فوراً اعلیٰ ترین دفتر میں پیش کریں۔وزراء کے پر کترنے کے ساتھ ساتھ اعلیٰ سطحی بیوروکریسی کے اختیارات میں بھی اضافہ کیا گیا ہے۔اب ریاست کا چیف سیکریٹری بھی کسی بھی محکمے کے ماتحت سیکریٹری سے براہِ راست معلومات اور فائلیں طلب کرنے کا مجاز ہوگا۔یہ انتظامی تبدیلی محکموں کے اندرونی نظام کو بظاہر ایک سخت نگرانی میں لانے کا لائحہ عمل محسوس ہوتی ہے، جس سے نچلی سطح کی افسر شاہی پر دباؤ بڑھے گا۔مالیاتی اور قانونی معاملات پر بھی ایک مضبوط پہرہ بٹھا دیا گیا ہے۔سرکاری خزانے پر بوجھ ڈالنے والے، یا ریونیو میں کسی قسم کی چھوٹ دینے والے فیصلوں کے لیے اب محکمہ مالیات کی پیشگی منظوری کو لازمی قرار دے دیا گیا ہے۔اس محتاط حکمت عملی کا مقصد ان حساس وسائل کی تقسیم میں کسی بھی قسم کی انفرادی من مانی کو روکنا اور تمام عمل کو ایک سختی سے طے شدہ فریم ورک کے اندر لانا ہے۔

ریاستی اور وفاقی تعلقات کی نزاکت کو سامنے رکھتے ہوئے یہ بھی لازم کر دیا گیا ہے کہ اگر کسی فیصلے سے مرکز یا کسی دوسری ریاست کے ساتھ تنازع پیدا ہونے کا ذرا سا بھی اندیشہ ہو، تو اس کی فوری اطلاع وزیر اعلیٰ اور گورنر کو دینا ہوگی۔ یہ اصول دراصل بین الریاستی اور وفاقی معاملات میں کسی بھی محکمے کو تنہا فیصلہ کرنے سے روکنے کی ایک حفاظتی تدبیر ہے تاکہ حکومت کو کسی ہزیمت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ان تمام نئی ترامیم اور قوانین کے پسِ منظر میں ایک اہم عدالتی فیصلہ کارفرما ہے جس نے ماضی میں حکومتی اختیارات کی حدود پر سوالیہ نشان لگایا تھا۔سال ۲۰۲۲ء میں اس وقت کے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی جانب سے چندر پور ضلع مرکزی بینک کے ایک تقرری کے معاملے میں کی جانے والی مداخلت کو ہائی کورٹ کی ناگپور بینچ نے کالعدم قرار دے دیا تھا۔عدالت نے واضح کیا تھا کہ وزیر اعلیٰ کے پاس کسی وزیر کے فیصلے کو بدلنے کا قانونی اختیار سرے سے موجود ہی نہیں ہے۔موجودہ حکومت نے اسی قانونی سقم کو دور کرنے اور اپنے اختیارات کو عدالتی کٹہرے سے بچانے کے لیے اس نئے ضابطے کا سہارا لیا ہے۔ بظاہر اسے شفافیت لانے، بیوروکریسی کو جوابدہ بنانے اور نظام کو بہتر کرنے کے نام پر نافذ کیا جا رہا ہے۔ایک طاقتور مرکز کی موجودگی سے سرکاری کام کاج میں تیزی آنے کی توقع کی جا سکتی ہے، مگر اس کے سیاسی اثرات انتہائی گہرے اور پیچیدہ صورت اختیار کر سکتے ہیں۔مہاراشٹر میں اس وقت تین مختلف نظریات اور ترجیحات والی سیاسی جماعتوں پر مشتمل ایک اتحادی حکومت قائم ہے۔بھارتیہ جنتا پارٹی، شیوسینا اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے اس اتحاد میں محکموں کی تقسیم، فنڈز کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کی منظوری پر اکثر کھینچ تان کی کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔اتحادی جماعتیں پہلے بھی اپنے محکموں میں بے جا مداخلت کی شکایات دبے لفظوں میں کرتی رہی ہیں۔ایسے میں اس نئے قانون کا نفاذ دراصل اتحادی جماعتوں کے وزراء پر ایک ان دیکھی قدغن لگانے کی حکمت عملی محسوس ہوتا ہے۔جب کسی بھی وزیر کا فیصلہ حرفِ آخر نہیں رہے گا، تو اس کی سیاسی اور انتظامی حیثیت خود بخود کمزور پڑ جائے گی۔ یہ صورتحال حکومت کے اندر اعتماد کے فقدان کو ظاہر کرتی ہے، جیسے اعلیٰ ترین سطح پر اپنے ہی مقرر کردہ وزراء کی کارکردگی اور نیت پر مکمل بھروسہ نہ کیا جا رہا ہو۔اس سب سے بڑا انتظامی بحران بیوروکریسی کی سطح پر پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ایک محکمے کا اعلیٰ افسر جب یہ دیکھے گا کہ اس کے وزیر کا فیصلہ کسی بھی وقت اوپر سے منسوخ ہو سکتا ہے، تو وہ کس کے احکامات کی تعمیل کرے گا؟ یہ کشمکش افسران کو اس تذبذب میں مبتلا کر دے گی کہ وہ اپنے براہِ راست وزیر کی ہدایات پر عمل کریں یا ہر فائل پر وزیر اعلیٰ کے دفتر کی مرضی کا انتظار کرتے رہیں۔ایک مستحکم اور شفاف حکومت کا قیام ہر ریاست کی ضرورت ہے، اور حکمران کو انتظامی طور پر بااختیار ہونا چاہیے۔اس کے باوجود، اتحادی سیاست میں طاقت کا اس قدر بے پناہ اور یکطرفہ استعمال اکثر اوقات ہم آہنگی کے بجائے نئی دراڑوں کو جنم دیتا ہے۔اختیارات کا یہ نیا قانون انتظامیہ کو تیز رفتار بناتا ہے یا اتحادیوں کے درمیان سیاسی خلفشار کو ہوا دیتا ہے، اس کا فیصلہ آنے والے چند مہینوں کا حکومتی کام کاج خود کر دے گا۔

سابق وزیرِاعظم عمران خان کو اڈیالہ جیل سے شفا ہسپتال منتقل کر دیا گیا

سابق وزیرِاعظم عمران خان کو اڈیالہ جیل سے اسلام آباد کے شفا انٹرنیشنل ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ بی بی سی نیوز اردو کو پاکستان تحریک انصاف کے ایک ترجمان اور اسلام آباد پولیس کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے عمران خان کو ہسپتال پہنچائے جانے کی تصدیق کی ہے۔تاہم اسلام آباد کی انتظامیہ یا حکومت نے تاحال باقاعدہ طور پر اس کی تصدیق نہیں کی ہے۔ واضح رہے کہ 18 اگست کو پاکستان کی سپریم کورٹ نے راولپنڈی کی اڈیالہ جیل میں قید سابق وزیرِاعظم عمران خان کو دو روز کے اندر اسلام آباد کے شفا انٹرنیشنل ہسپتال منتقل کرنے کا حکم دیتے ہوئے ایک ایسا میڈیکل بورڈ تشکیل دینے کی ہدایت کی ہے جس میں عمران خان کے ذاتی معالج ڈاکٹر فیصل اور بہن ڈاکٹر عظمیٰ خان بھی ان کے ساتھ ہی ہوں گی۔ جہاں ایک طرف سابق وزیرِاعظم عمران خان کو متوقع طور پر شفا انٹرنیشنل ہسپتال منتقل کرنے کی اطلاعات چل رہی ہیں، وہیں پاکستان تحریکِ انصاف کے متعدد رہنما کارکنان سے اپیل کر رہے ہیں کہ وہ ہسپتال کے سامنے جمع نہ ہوں۔ پی ٹی آئی کے سینیئر رہنما اسد قیصر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی ایک پوسٹ میں لکھا کہ 'پاکستان تحریکِ انصاف کی قیادت، عمران خان صاحب کی فیملی اور کور کمیٹی کی باہمی مشاورت سے یہ واضح اور متفقہ فیصلہ کیا ہے کہ عمران خان کو شفا انٹرنیشنل ہسپتال منتقل کیے جانے کے بعد پارٹی کا کوئی بھی کارکن ہسپتال کے سامنے جمع ہونے سے گریز کرے گا۔' اگر کوئی شخص اس ہدایت کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ہسپتال کے سامنے جمع ہونے کی کوشش کرے گا تو اس کا پی ٹی آئی سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ پارٹی کے رکن قومی اسمبلی جنید اکبر نے بھی اپنی پوسٹ میں لکھا کہ 'جو واقعی عمران خان سے محبت کرتے ہیں، وہ ان کے علاج میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں بنیں گے اور نہ ہی ایسا کوئی قدم اٹھائیں گے جس سے ان کے علاج میں خلل پڑے۔' سابق وزیرِاعظم عمران کی شفا انٹرنیشنل ہسپتال منتقلی کے معاملے پر اسلام آباد میں سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ اسلام آباد پولیس نے شفا انٹرنیشنل ہسپتال جانے والے متعدد راستے ٹریفک کے لیے بند کر دیے ہیں، جبکہ ہسپتال کے اطراف اضافی نفری تعینات کر دی گئی ہے۔حکام کے مطابق ہسپتال کی جانب جانے والے اہم راستوں پر بیریئر لگا دیے گئے ہیں اور آمد ورفت کی نگرانی سخت کر دی گئی ہے۔سکیورٹی اقدامات کے باعث ہسپتال کے گردونواح میں ٹریفک کی روانی بھی متاثر ہونے کا امکان ہے۔ وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ حکومت بانی پی ٹی آئی عمران خان سے متعلق سپریم کورٹ کے فیصلے پر من وعن عملدرآمد کرنے والے اپنے اعلان پر قائم ہے اور اگر ان کے علاج کے لیے ضرورت پڑی تو انھیں بیرونِ ملک بھی بھیجا جا سکتا ہے۔سینیٹ اجلاس میں قائد حزبِ اختلاف علامہ راجہ ناصر عباس کے اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے طارق فضل چوہدری نے کہا کہ حکومت کی کسی سے کوئی ذاتی مخالفت نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کے خلاف دائر درخواست میں حکومت صرف یہ وضاحت چاہتی ہے کہ نجی ہسپتال میں منتقلی سے متعلق حکم تمام قیدیوں پر لاگو ہوتا ہے یا نہیں۔ انھوں نے کہا کہ حکومت اس بات کی پابند ہے کہ عمران خان کو طبی سہولیات فراہم کرے 'اگر سرکاری ہسپتال میں نہیں تو کسی دوسرے ہسپتال میں علاج کی سہولت دی جائے گی، اور اگر ضرورت ہوئی تو بیرونِ ملک بھی بھیجیں گے۔ ہم صرف سپریم کورٹ سے رہنمائی چاہتے ہیں کہ کیا یہ فیصلہ ایک قیدی ہے یا تمام آٹھ ہزار قیدیوں کے لیے۔' ان کے مطابق 'اس وقت مروجہ قوانین کے مطابق سزا یافتہ مریضوں کو سرکاری ہسپتالوں میں علاج کی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔' ان کے مطابق 'اگر جو سہولیات سرکاری ہسپتال میں موجود نہیں ہیں تو حکومت پابند ہے کہ انھیں شفا بھیجے یا بہتر سہولیات دے۔ عمران خان کے بارے میں بیرونِ ملک جانے کا فیصلہ بھی ہو سکتا ہے۔ حکومت کا قطعی یہ مقصد نہیں ہے کہ انھیں علاج سے دور رکھیں۔' ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ 9 مئی پاکستان کی تاریخ کا ایک سیاہ ترین دن تھا اور جی ایچ کیو پر حملہ کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ ان کے بقول اس حوالے سے تمام شواہد ریکارڈ پر موجود ہیں اور جن افراد کو سزائیں دی گئی ہیں، وہ عدالتوں کے فیصلوں کے مطابق دی گئی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ سیاسی اختلافات کو ذاتی دشمنی نہیں سمجھا جانا چاہیے اور عدالت ہی سزاؤں سے متعلق ریلیف دے سکتی ہے۔وزیر پارلیمانی امور نے ڈاکٹر یاسمین راشد کے حوالے سے کہا کہ وہ ان کے لیے قابل احترام ہیں، تاہم 9 مئی کے واقعات کے بعد وہ کور کمانڈر ہاؤس کے باہر پائی گئی تھیں۔ اس بیان پر اپوزیشن ارکان نے ایوان میں احتجاج کیا۔انھوں نے کہا کہ وہ یاسمین راشد سے متعلق پنجاب حکومت سے بات کریں گے اور یہاں تفصیلات بتائیں گے۔ اس سے قبل قائد حزبِ اختلاف علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا تھا کہ حکومت آئین کے آرٹیکل 190 کے تحت سپریم کورٹ کے فیصلوں پر عملدرآمد کی پابند ہے۔ انھوں نے ڈاکٹر یاسمین راشد اور سینیٹر اعجاز چوہدری کی صحت کے مسائل کا ذکر کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ انھیں مناسب طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔

وزیرِاعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ پاکستان تحریکِ انصاف کے بانی عمران خان کو شفاء انٹرنیشنل ہسپتال منتقل کرنے کے حوالے سے سپریم کورٹ کی جانب سے دیا گیا ریلیف قانون کے مطابق نہیں تھا، جس کے خلاف حکومت دوبارہ نظرثانی درخواست دائر کر دی ہے۔ اسلام آباد میں پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے رانا ثنا اللہ نے کہا کہ 'عمران خان کو ہسپتال منتقل کرنے کے لیے کوئی ڈیڈ لائن نہیں ہے۔ حکومت نے دوبارہ نظرثانی درخواست دائر کر دی ہے اور توقع ہے کہ اس پر آج یا کل فیصلہ آ جائے گا۔' رانا ثناء اللہ نے کہا کہ حکومت کی جانب سے دائر کی گئی نظرثانی درخواست پر فیصلہ آنے دیا جائے، اس کے بعد صورتِ حال مزید واضح ہو جائے گی۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ حکومت آئین اور قانون کی پابند ہے اور سپریم کورٹ کے فیصلے ماتحت عدالتوں پر لازم ہوتے ہیں۔ تاہم ان کے بقول حکومت کا خیال ہے کہ اس فیصلے کے فوجداری نظامِ انصاف پر وسیع اثرات مرتب ہوں گے۔ انھوں نے سوال اٹھایا کہ 'کیا پھر ہر قیدی کو نجی ہسپتال منتقل کیا جائے گا؟' 'اس طرح ایک ہزار درخواست آ جائے گی۔' ان کا کہنا تھا کہ بصورتِ دیگر ماتحت عدالتوں کے لیے ایسی درخواستوں کو مسترد کرنے کی گنجائش باقی نہیں رہے گی۔ ان کے مطابق حکومت عدالتی فیصلوں کا احترام کرنے کی پابند ہے اور سپریم کورٹ کے حکم پر عمل کرے گی۔ رانا ثناء اللہ نے سابق وزیرِاعظم نواز شریف کے معاملے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ انھیں جیل سے سرکاری سروسز ہسپتال منتقل کیا گیا تھا۔ ان کے بقول ایک میڈیکل بورڈ نے نواز شریف کو بیرونِ ملک علاج کرانے کی سفارش کی تھی، جس کے بعد حکومت نے انھیں علاج کے لیے ملک سے باہر جانے کی اجازت دی تھی۔ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان ممکنہ مذاکرات کے حوالے سے رانا ثناء اللہ نے کہا کہ وزیرِاعظم شہباز شریف نے ایک بار پھر بات چیت کی پیشکش کی ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'بیرسٹر گوہر بھی تیار ہیں۔ میں نے خود بھی اپوزیشن سے کہا ہے کہ اگر وہ مذاکرات چاہتے ہیں تو ان کے وقت کا تعین کروا دیتے ہیں۔' رانا ثناء اللہ کا کہنا تھا کہ سیاسی مسائل کا حل مذاکرات کے ذریعے ہی ممکن ہے اور حکومت اپوزیشن کے ساتھ بات چیت کے لیے تیار ہے۔ سپریم کورٹ کے رجسٹرار آفس نے سابق وزیرِاعظم عمران خان کو اسلام آباد کے ایک نجی ہسپتال منتقل کرنے سے متعلق عدالتی فیصلے کے خلاف وفاقی حکومت کی جانب سے دائر کی گئی نظرثانی درخواست اعتراضات لگا کر واپس کر دی ہے۔ رجسٹرار آفس کی جانب سے عائد کیے گئے اعتراضات میں یہ نکتہ بھی شامل ہے کہ نظرثانی درخواست کے ساتھ جمع کرایا گیا فائل ورک نامکمل تھا۔ وفاقی حکومت نے اسلام آباد کے چیف کمشنر کے ذریعے بدھ کو سپریم کورٹ میں نظرثانی درخواست دائر کی تھی، جس میں استدعا کی گئی تھی کہ عدالت سابق وزیرِاعظم عمران خان کو نجی ہسپتال منتقل کرنے کے اپنے فیصلے پر نظرثانی کرے۔ واضح رہے کہ سپریم کورٹ کے تین رکنی بینچ نے 18 اگست کو حکم دیا تھا کہ عمران خان کو علاج کی غرض سے دو روز کے اندر اسلام آباد کے ایک نجی ہسپتال منتقل کیا جائے۔ سپریم کورٹ کی ڈائری برانچ کے ایک اہلکار کے مطابق وفاقی حکومت کی نظرثانی درخواست کو ڈائری نمبر جاری ہو چکا تھا، اس لیے درخواست گزار اپنی جانب سے اسے واپس نہیں لے سکتا۔ادھر سپریم کورٹ کے حکم کی روشنی میں عمران خان کو کسی بھی وقت علاج کے لیے ہسپتال منتقل کیا جا سکتا ہے۔ اسلام آباد پولیس کے ایک اہلکار نے، نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر، بی بی سی کو بتایا کہ عدالتی احکامات پر عمل درآمد کے لیے عمران خان کی شفا انٹرنیشنل ہسپتال منتقلی کے حوالے سے سکیورٹی انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ اہلکار کے مطابق ہسپتال انتظامیہ کے تعاون سے اس فلور کی بھی سکیورٹی کلیئرنس اور سکیننگ کی گئی ہے جہاں سابق وزیرِاعظم کو زیرِعلاج رکھا جائے گا۔ پاکستان تحریکِ انصاف (پی ٹی آئی) کا کہنا ہے کہ سابق وزیرِاعظم اور پی ٹی آئی کے بانی عمران خان کو رات 12 بجے تک ہسپتال منتقل نہیں کیا گیا تو اس کے خلاف پی ٹی آئی عدالت جائے گی۔ پی ٹی آئی کی جانب سے میڈیا کو جاری کیے گئے ایک بیان میں کہا گیا ہے سپریم کورٹ نے حکم دیا تھا کہ سابق وزیرِاعظم اور پی ٹی آئی کے بانی عمران خان کو دو دن کے اندر اسلام آباد کے شفا انٹرنیشنل ہسپتال منتقل کرنے کا حکم دیا تھا تاہم، اس حکم پر تاحال عملدرآمد نہیں ہوا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اگر انھیں آج رات 11 بج کر 59 منٹ تک منتقل نہ کیا گیا تو عدالت خود توہین عدالت کی کارروائی شروع کر سکتی ہے، اور ایسا کرنا بجا ہوگا۔ پی ٹی آئی کا کہنا ہے کہ اگر سپریم کورٹ ایسا نہیں کرتی تو ان کی قانونی ٹیم نے ایک درخواست تیار کر رکھی ہے جو کل صبح دائر کی جائے گی۔ اس سے قبل پاکستان تحریک انصاف کے بانی رہنما عمران خان کے وکیل سلمان اکرم راجہ نے کہا ہے کہ 'عمران خان کو فی الفور شفا انٹرنیشنل ہسپتال منتقل کرنا ہوگا۔' انھوں نے سوشل میڈیا سائٹ پر دعویٰ کیا کہ حکومت نے سپریم کورٹ سے نظرثانی درخواست واپس لے لی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'کوئی عذر نہیں کہ حکومت اب سپریم کورٹ کے 18 اگست کے حکم پر عمل نہ کرنے کا۔' واضح رہے کہ گذشتہ روز (18 اگست کو) پاکستان کی سپریم کورٹ نے راولپنڈی کی اڈیالہ جیل میں قید سابق وزیرِاعظم عمران خان کو دو روز کے اندر اسلام آباد کے شفا انٹرنیشنل ہسپتال منتقل کرنے کا حکم دیتے ہوئے ایک ایسا میڈیکل بورڈ تشکیل دینے کی ہدایت کی ہے جس میں عمران خان کے ذاتی معالج ڈاکٹر فیصل اور بہن ڈاکٹر عظمیٰ خان بھی ان کے ساتھ ہی ہوں گی۔ تاہم گذشتہ روز پاکستان کی وفاقی حکومت نے عمران خان کو علاج کی غرض سے شفا ہسپتال منتقل کرنے کے سپریم کورٹ کے فیصلے کے خلاف نظرثانی کی درخواست دائر کر دی تھی۔ اسلام آباد کے چیف کمشنر کے توسط سے دائر کی گئی اس درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ عدالت نے فیصلہ کرتے ہوئے ملک میں قیدیوں کی ہسپتال منتقلی سے متعلق جیل قوانین میں درج طریقۂ کار کو مدنظر نہیں رکھا جس کے باعث منصفانہ ٹرائل اور مقررہ قانونی طریقۂ کار کے تقاضے پورے نہیں ہوئے۔ (بی بی سی اردو)

کم خرچ، زیادہ آمدنی اور بہتر معیارِ زندگی: بیرونِ ملک نئی زندگی شروع کرنے کے لیے بہترین ممالک کون سے ہیں؟

سنہ 2026 میں تارکین وطن کے لیے سب سے بہترین ممالک کی ایک فہرست سامنے آئی ہے جس میں وہاں منتقل ہونے والے افراد کی آرا شامل کی گئی ہیں۔ سروے میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ان افراد نے ان ممالک میں منتقل ہونے کا فیصلہ کس بنیاد پر کیا۔ عالمی ریسرچ پروجیکٹ 'انٹرنیشنز' کی جانب سے کروائے گئے سروے نے معیارِ زندگی، نئے ماحول میں گھلنے ملنے میں آسانی، بیرونِ ملک کام کرنے، آمدنی اور رہائش و ڈیجیٹل خدمات جیسی عملی سہولیات کی بنیاد پر 31 مقامات کی درجہ بندی کی ہے۔ اس سال سرفہرست آنے والے ممالک کے لیے دوستانہ ماحول اور کم لاگت سب سے زیادہ مؤثر عوامل ثابت ہوئے۔ پہلے 10 مقامات میں شامل سات ممالک نئے ماحول میں بسنے کے لحاظ سے دنیا کے آسان ترین ممالک میں شمار ہوئے جبکہ پانچ ممالک آمدنی کے حوالے سے عالمی سطح پر سرفہرست رہے۔ ہم نے درجہ بندی میں سرِفہرست رہنے والے پانچ ممالک میں رہنے والے تارکین وطن سے بات کی تاکہ جان سکیں کہ وہ وہاں کیوں منتقل ہوئے، کیسے خود کو نئے ماحول سے ہم آہنگ کیا اور ممکنہ نئے آنے والوں کو کیا معلوم ہونا چاہیے۔

پاناما

پاناما مسلسل تیسرے سال مجموعی درجہ بندی میں پہلے نمبر پر رہا اور کام کرنے اور آمدنی دونوں اشاریوں میں سرِفہرست رہا۔ 87 فیصد تارکین وطن کا کہنا ہے کہ وہ یہاں اپنی زندگی سے خوش ہیں۔ 90 فیصد افراد کا کہنا ہے کہ یہاں رہائش تلاش کرنا آسان ہے۔ ایریل باریونوو آٹھ سال قبل ارجنٹینا سے پاناما کے کیریبین ساحلی علاقے منتقل ہوئے اور جلد ہی اُنھوں نے محسوس کیا کہ وہ گہری نیند سوتے ہیں، تازہ دم جاگتے ہیں اور بہت بہتر محسوس کرتے ہیں۔ باریونوو جو پاناما کے جزیرے کولون آئی لینڈ میں ایک ہوٹل کے ڈائریکٹر ہیں، کہتے ہیں کہ 'مجھے احساس ہوا کہ اس کی وجہ چھٹیاں نہیں تھیں بلکہ یہ جگہ اپنی الگ رفتار رکھتی ہے۔' ان کا روزمرہ معمول سمندر کے کنارے رکنے، باغ میں چہل قدمی کرنے اور پرندوں کی آوازیں سننے پر مشتمل ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ 'یہ ایک سادہ معمول ہے، لیکن یہ مجھے ہر روز یاد دلاتا ہے کہ میں نے یہاں رہنے کا انتخاب کیوں کیا۔' وہ سمجھتے ہیں کہ پاناما میں زندگی ارجنٹینا کے مقابلے میں زیادہ سستی ہے اور مستحکم معیشت منصوبہ بندی اور کاروبار کو زیادہ قابل پیش گوئی بناتی ہے۔ رضا مطلب پور جو اس سال کینیڈا سے پاناما سٹی منتقل ہوئی ہیں، کہتی ہیں کہ گھر سے کام کرنا یہاں آسان ہے کیونکہ گھروں اور مشترکہ دفتری مقامات پر قابلِ اعتماد انٹرنیٹ دستیاب ہے۔ انھیں خصوصاً ملک کی ڈالر پر مبنی معیشت میں بینکاری کے معاملات بھی آسان لگے ہیں۔ اگرچہ زرِمبادلہ کی شرح ابتدا میں کینیڈین شہریوں کے لیے اخراجات زیادہ محسوس کرا سکتی ہے، لیکن ان کے مطابق کم یوٹیلٹی بل، انشورنس کے اخراجات اور پراپرٹی ٹیکس مجموعی طور پر زندگی کی لاگت کو معقول بناتے ہیں۔ تاہم یہاں زندگی مکمل طور پر مشکلات سے خالی نہیں۔ باریونوو کے مطابق کولون آئی لینڈ میں سامان کی تاخیر سے ترسیل اور موسم کی اچانک تبدیلیاں منصوبوں کو متاثر کر سکتی ہیں۔ لیکن وہ کہتے ہیں کہ نسبتاً سست رفتار زندگی اختیار کرنے کا فیصلہ انھیں کبھی پچھتانے نہیں دیتا اور ان کے خیال میں سیاحوں اور ممکنہ تارکین وطن کو بھی اس طرزِ زندگی کو اپنانا چاہیے۔ وہ ساحل کی سیر، سڑک کنارے سٹال سے تازہ پھل خریدنے اور ساحل پر سرفرز کو دیکھتے ہوئے دوپہر گزارنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ 'میں یہاں یہ سوچ کر آیا تھا کہ میں ایک خوبصورت مقام پر منتقل ہو رہا ہوں۔ اب پیچھے مڑ کر دیکھتا ہوں تو محسوس ہوتا ہے کہ میں دراصل ایک مختلف طرزِ زندگی کی طرف آ رہا تھا جو رفتار کے بجائے وقت، ملکیت کے بجائے تجربات اور مسلسل مصروفیت کے بجائے تعلق کو اہمیت دیتا ہے۔'

میکسیکو

آسانی سے منتقل ہونے والے اشاریے میں پہلے نمبر پر آنے والا میکسیکو مجموعی طور پر دوسرے نمبر پر رہا اور اب بھی دُنیا کا وہ ملک ہے جہاں تارکین وطن کے لیے اپنے آپ کو گھر جیسا محسوس کرنا سب سے آسان ہے۔ 73 فیصد افراد کا کہنا ہے کہ مقامی دوست بنانا آسان ہے۔ 'سینڈ ان مائی کرلز' لکھنے والی کرسٹن راکوئیا کہتی ہیں کہ وہ اور ان کے شوہر 2022 میں پورٹو ویارٹا منتقل ہوئے تھے اور ان کے مطابق مضبوط کمیونٹی اور نسبتاً کم لاگت نے انھیں وہیں رہنے پر آمادہ رکھا۔ ان کے مطابق سڑک کنارے ٹاکوز تقریباً ایک ڈالر میں مل جاتے ہیں جبکہ حالیہ اپینڈکس کے ہنگامی آپریشن اور ہسپتال میں قیام پر چار ہزار ڈالر سے کم لاگت آئی جو امریکہ میں ناقابلِ تصور ہے۔ شہر کو بہتر انداز میں جاننے کے لیے وہ مقامی فوڈ مارکیٹس میں ناشتہ کرنے اور اتوار کے دن ساحل سمندر جانے کا مشورہ دیتی ہیں۔ تاہم ایک احتیاطی پہلو بھی ہے۔ حفاظت اور سکیورٹی کے لحاظ سے میکسیکو 31 میں سے 25 ویں نمبر پر رہا، جہاں 68 فیصد تارکین وطن نے اپنی ذاتی حفاظت کے بارے میں مثبت رائے دی۔

تھائی لینڈ

مجموعی درجہ بندی میں تیسرے نمبر پر آنے والا تھائی لینڈ دنیا کے خوش ترین تارکین وطن کا مسکن ہے جہاں 86 فیصد افراد نے بیرونِ ملک زندگی سے اطمینان کا اظہار کیا۔ کم لاگتِ زندگی کے حوالے سے بھی اسے سروے میں سب سے زیادہ سکور ملا، جہاں 85 فیصد افراد نے اس پہلو کو مثبت قرار دیا جو عالمی اوسط سے دگنا سے بھی زیادہ ہے۔ ایک سیاح بینتھن جینتی پراپھیٹ کہتی ہیں کہ ہم چار افراد نے بینکاک میں 35.1 ڈالر میں کھانا کھایا۔ برطانیہ سے تعلق رکھنے والی دو بچوں کی ماں 2024 میں اپنے تھائی شوہر کے ساتھ ڈیون سے یہاں منتقل ہوئیں۔ ان کا ارادہ ایک سال رہنے کا تھا۔ اُنھوں نے کہا کہ 'دو ہفتوں کے اندر ہی مجھے معلوم ہو گیا تھا کہ میں واپس نہیں جا رہی۔' وہ تھائی لینڈ کے نظامِ تعلیم کو بھی اپنے بیٹے میں مثبت تبدیلی کا سبب قرار دیتی ہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ 'تھائی ثقافت میں احترام بہت اہم ہے اور یہاں طلبہ واضح طور پر تعلیم کا بے حد احترام کرتے ہیں۔' 11 سال قبل لاس اینجلس سے منتقل ہونے والے طویل مدتی تارکِ وطن آرون ہنری کہتے ہیں کہ بینکاک نے جدیدیت اختیار کی ہے لیکن اپنی ثقافت برقرار رکھی ہے۔ 'اُس نے تھائی ثقافت کی منفرد خصوصیات محفوظ رکھی ہیں جبکہ گذشتہ ایک دہائی میں بین الاقوامی کھانوں، شاندار پارکوں، آرٹ گیلریوں اور لگژری شاپنگ مالز کے حوالے سے غیر معمولی ترقی کی ہے۔' (بی بی سی اردو)

जा क्र. नांवाशमनपा/क्षे का 01/नापवि/903/2026

नादेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नादेड

दिनाक-28-7-2026

जाहीर प्रगटन

संचिका, क NT/01/14305.क्षे.

का. क्रं.। तरोडा- सांगवी

प्रकरण: नाव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहिर प्रगटनाच्या अधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते की श्री/सौ. हेमाबाई ओमसिंह ठाकुर, सांगवी र कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, ता.नि.भु.अ. पत्र क्रं. 1051/09 दि.30/10/ गट नं..106 प्लॉट नं.3 4 पिन क्र 40103076016 सांगवी बु नांदेड श्री/सौ. बाबुराव रंगराव कदम यांच्या नांवे अगोदर मालमत्ता खरेदी खत आधारे क्र.1-5448 दि.08.06.2026 आधारे विकत घेतली आहे। वारसा हक्क प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नांवे कर आकारणी नोंद वहीत घेण्यासाठी जाहिर पगटन देण्यात येत आहे.

तरी या संबंधात कोणास काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (07) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. अन्यथा अवर्ध संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नांवे वरील प्रमाणे मा लमत्ता नोंदविण्यात येईल.

वतुः सिमा :-

पुर्व	:	प्लॉट नं.05 आहे.
पश्चिम	:	प्लॉट नं.02 आहे.
दक्षिण	:	गट नं. 106 चा भाग.
उत्तर	:	20 फुट रुंद रोड आहे.

सहाय्यक आयुक्त

क्षे.का.क्रं. 01 तरोडा सांगवी,

नांदेड वाघाळा शहर महानरलिका, नांदेड

انجمن ریختہ گویان کے زیر اہتمام منعقدہ تہنیتی تقریب سے طاہر بن حمدان، عظمت اللہ حسینی، عبیداللہ کوتوال، پروفیسر ایس اے شکور کا خطاب

حیدرآباد۔ 21 /اگست (راست) انجمن ریختہ گویان حیدرآباد کے زیراہتمام اردو ہال میں منعقدہ جناب وی کرشنا کی تہنیتی و اعتراف خدمات تقریب سے خطاب کرتے ہوئے تلنگانہ اردو اکیڈیمی صدر جناب طاہر بن حمدان نے کہا کہ اردو زبان وتہذیب و اردو ادب کے فروغ کے لئے وی کرشنا کی 33 سالہ خدمات کو ہم کبھی فراموش نہیں کر سکتے۔ صدرنشین اقلیتی مالیتی کارپوریشن جناب عبیداللہ کوتوال نے وی کرشنا کی صلاحیتوں کا اعتراف کرتے ہوئے ان کے نظم وضبط اور دفتری کاموں میں ان کی مہارت کو خراج تحسین پیش کیا۔ جناب عظمت اللہ حسینی صدرنشین وقف بورڈ نے کسی شخص کے 33 سال تک ایک ہی اکیڈیمی سے وابستگی اور اردو زبان وادب کے لئے اپنے آپ کو وقف کردینے کے جذبے کی ستائش کی۔ ڈاکٹر مصطفی کمال مدیر شگوفہ نے مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اردو اکیڈیمی میں خدمات انجام دینے کے لئے وی کرشنا نے باضابطہ اردو سیکھی اور ابتدائی امتحانات بھی کامیاب کئے جو قابل تعریف ہے۔ صدر جلسہ پروفیسر ایس اے شکور ڈائرکٹر دائرۃ المعارف جامعہ عثمانیہ نے اپنے صدارتی خطاب میں اردو اکیڈیمی میں اپنی خدمات کے دوران وی کرشنا کے کام کاج کے طریقہ کار، نظم وضبط اور وقت کی پابندی اور بے پناہ دفتری صلاحیتوں کا اعتراف کیا اور وی کرشنا کو اردو دوست اور مخلص قرار دیا۔تقریب کا آغاز ''ترانہ ہندی'' سے کیا گیا جسے انجمن ریختہ گویان کے اراکین نے پیش کیا۔ ڈاکٹر جاوید کمال صدر انجمن ریختہ گویان نے تمام مہمانوں اور شرکاء تقریب کا استقبال کیا اور انجمن کے زیراہتمام منعقدہ تاریخی اور یادگار محفلوں کا ذکر کیا اور اس کا مقصد اردو کے فروغ اور غیر اردو داں مسلم طبقہ کے لوگوں میں شعور بیدار کرنا بتایا۔ ڈاکٹر عطیہ مجیب عارفی نے وی کرشنا کا تعارف پیش کیا۔ڈاکٹر حمیرہ سعید معاون کنوینر نے بڑے خوبصورت اور متاثر کن انداز میں نظامت کے فرائض انجام دیئے۔تقریب کے لئے اردو ہال کو بہت خوبصورت انداز سے آراستہ کیا گیا تھا۔ڈاکٹر معین افروز اور ڈاکٹر معین امر بمبو نے تہنیتی قطعات پیش کئے۔تقریب سے جناب ایم اے ماجد، ڈاکٹر فاضل حسین پرویز، ڈاکٹر ناظم علی محترمہ رفعیہ نوشین، محترمہ اصغری بانو، جناب شیخ اسمٰعیل (اردو اکیڈیمی)، جناب سلیم فاروقی، حسام الدین ریاض، جناب افضل خاں، ریختہ ڈاٹ کام کے علاوہ وی کرشنا کی اہلیہ اور صاحبزادے نے بھی اظہار خیال کیا۔اس موقع پر کثرت سے وی کرشنا کی مختلف شعراء، ادیبوں اور چاہنے والوں کی طرف سے گلپوشی اور شال پوشی کی گئی۔ انجمن ریختہ گویان کی جانب سے جناب طاہر بن حمدان، جناب عظمت اللہ حسینی، جناب عبیداللہ کوتوال، پروفیسر ایس اے شکور، ڈاکٹر حمیرہ سعید، ڈاکٹر نکہت آراء شاہین، ڈاکٹر عطیہ مجیب عارفی، ڈاکٹر روبینہ شبنم، سید ابراہیم کفیل، محترمہ زبیدہ، محترمہ اصغری بانو، جاوید محی الدین، واجد محی الدین، رفیعہ نوشین، جناب کے این واصف، جناب ابومسعود عبدالغنی سابق تحصیلدار محبوب نگر، معین خاں اور اردو مسکن کا اسٹاف اور دوسروں نے وی کرشنا کی شال پوشی، گلپوشی، خوبصورت مومنٹو اور رادھا کرشنا کا خوبصورت فوٹو فریم پیش کیا۔ ڈاکٹر نکہت آراء شاہین نے مہمانوں کے ساتھ ساتھ تمام اردو اخباروں کے ذمہ داروں کا شکریہ ادا کیا جن کے صحافتی تعاون کے بغیر کوئی تقریب کامیابی سے ہمکنار نہیں ہو سکتی۔ اردو ہال کے منتظمین کے بھرپور تعاون کا اور تمام شرکاء جلسہ کا بھی شکریہ ادا کیا۔تقریب کا اختتام قومی ترانہ پر ہوا جسے انجمن ریختہ گویان کے اراکین نے پیش کیا۔

عمدۃ القراء مولانا انصار علی قریشی اپنے دور کے بہترین استاذ اور ماہر تعلیم

جلسہ یاد انصار و طرحی نعتیہ مشاعرہ میں علماء اور شعراء کا زبردست خراج

حیدرآباد: 21/اگست (راست): حضرت عمدۃ القراء جاوید نقشبندی ایک جید عالم دین، عظیم مصلح اور باکمال استاذ ہونے کے ساتھ عمدہ شاعر اور بہترین نثار بھی تھے حضرت الاستاذ نے اپنی حیات مستعار کو علم کے فروغ اور تعلیم کی ترویج واشاعت میں وقف کر دیا تھا۔ فضیلت جنگ علیہ الرحمہ کا قائم کردہ ڈیڑھ سو سالہ قدیم دبستان علم وفن جامعہ نظامیہ حیدرآباد ہو کہ جنوبی ہند کی قدیم و عظیم معروف دانشگاہ جامعہ باقیات صالحات ویلور، دارالعلوم شفیع المدارس ہو کہ دارالعلوم ابوالحسنات آپ نے ہر جگہ اپنے علم وفن کے گہرے نقوش ثبت کیے اور تعلیمی بیداری کی لہر دوڑا دی، آپ نے علمی خدمات بایں طور پر انجام دیں کہ تعلیمی حیثیت سے پسماندہ علاقے بھی شعور و آگہی کے نور سے جگمگا اٹھے، وہ ہمیشہ اخلاص و اختصاص پر کاربند رہنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ حضرت الاستاذ کے جانشین مولانا قاضی اسد ثنائی نے آپ کے مشن کو نہ صرف زندہ رکھا بلکہ پوری شدت کے ساتھ آگے بڑھا رہے ہیں۔ الانصار فاؤنڈیشن حیدرآباد کے زیر اہتمام محب زماں انصار العلماء عمدۃ القراء حضرت علامہ قاضی الحاج محمد انصار علی قریشی جاوید نقشبندی قادری علیہ الرحمہ کی 30 ویں سالانہ فاتحہ کے موقع پر چہارشنبہ 19/ اگست کو اے آر گارڈن فنکشن ہال میں منعقدہ جلسہ یاد انصار و طرحی نعتیہ و منقبتی مشاعرے میں تلمیذ خاص حضرت عمدۃ القراء مؤرخ جامعہ نظامیہ مفسر قرآن حضرت علامہ شاہ محمد فصیح الدین نظامی سابق مہتمم کتب خانہ جامعہ نظامیہ نے ان خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر جانشین حضرت عمدۃ القراء مولانا قاضی ابو اللیث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسد ثنائی نے کہا کہ والد گرامی رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی کا محور علم، عمل اور اخلاص تھا۔ انہوں نے ہمیں یہ درس دیا کہ علم کو عبادت سمجھ کر حاصل کیا جائے اور عاجزی کے ساتھ دوسروں تک پہنچایا جائے۔ الانصار فاؤنڈیشن کا اصل مشن بھی یہی ہے کہ علم و ادب کی ہمہ جہت ترقی کے لئے بساط بھر کوشش کی جائے اور ہر سال جلسۂ یاد انصار کے ذریعہ نئی نسل کو ان کی تعلیمی خدمات سے روشناس کرایا جائے ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی قبر کو نور سے منور فرمائے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نور القراء مولانا حافظ محمد نور نقشبندی کی تلاوت کلام پاک سے جلسے کا آغاز ہوا عمدۃ القراء کے شاگرد رشید انیس ملت حضرت مولانا عرفان اللہ نوری سیفی صدر مرکزی انجمن سیف الاسلام نے کہا کہ انصار العلماء نے عقائد اہل سنت کی ترویج و اشاعت کے لئے انتھک محنتیں کیں انہوں نے مجلس انوار علمیہ کے زیر اہتمام قریہ قریہ پہنچ کر جلسوں سے خطاب فرمایا وہ مجلس انوار علمیہ کے بانیوں میں تھے مولانا نوری نے مزید کہا کہ حضرت انصار العلماء کی باتیں حکمت و موعظت کا نمونہ ہوتیں اور دل کے نہاخانوں میں جا گزیں ہو جاتیں وہ اپنے دور کے بہترین استاذ، ماہر تعلیم، عمدہ شاعر و ادیب تھے۔ آپ روحانیت کے حامل، سنجیدگی اور متانت کے ساتھ عجز و انکسار کے پیکر تھے، آپ کی شخصیت اپنے القابات محب زماں، انصار العلماء اور عمدۃ القراء کی حقیقی مصداق تھی۔ شعرائے کرام نے بارگاہ حضرت عمدۃ القراء میں زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ پیر طریقت حضرت مولانا سید شاہ محمد رفیع الدین قادری شرفی سجادہ نشین بارگاہ حضرت سید علیم شرفی نے نگرانی اور خلف و جانشین حضرت عمدۃ القراء حضرت مولانا قاضی ابو اللیث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسد ثنائی صدر نشین الانصار فاؤنڈیشن و انتظامی کمیٹی درگاہ سراج المجد و بین حضرت سید خواجہ حسن برہنہ شاہ علیہ الرحمہ نے صدارت کی مفسر قرآن حضرت مولانا مفتی حافظ محمد وجیہ اللہ سبحانی نقشبندی امام جامع مسجد محبوبیہ، پیر طریقت حضرت مولانا سید عثمان محی الدین ابو العلائی سجادہ نشین درگاہ شریف حضرت پیر جی ابو العلائی علیہ الرحمہ، مفسر قرآن حضرت مولانا محمد محی الدین قادری نظامی محمودی خازن انجمن طلباء قدیم جامعہ نظامیہ، پروفیسر ابو الفدا شاہ ذو الفقار محی الدین صدیقی صدر شعبہ عربی و ڈین فیکلٹی آف اورینٹل لانگویجس جامعہ عثمانیہ، مولانا ڈاکٹر سید وحید اللہ قادری ملتانی پروفیسر شعبہ تقابل ادیان ہنری مارٹن انسٹیٹیوٹ، مولانا حافظ خواجہ حامد الدین آصف استاذ جامعہ نظامیہ، حضرت محمد یوسف الدین کاظم صدر مفتی محمد رحیم الدین میموریل اکیڈمی، مولانا صوفی عبدالقادر ثانی سجادہ نشین صوفی منزل، مولانا حافظ صوفی سیف یافعی شاہ ولی اللہی سجادہ نشین، مولانا شیخ عثمان باوزیر قادری، مولانا حافظ سید مصطفی حسینی، مولانا حافظ قاضی شیخ عبدالرحیم رحمت آبادی، مولانا حافظ سید عبدالرحمن نظامی صدر سادات بیت المال، مولانا محمد فضل اللہ نورانی، جناب قاضی محمد ضیاء اللہ عرفانی نے بحیثیت مہمانان اعزازی اور آفتاب سخن جناب سردار سلیم، جناب سیف نظامی، جناب اکبر خان اکبر، جناب سید سمیع اللہ حسینی سمیع، ڈاکٹر طیب پاشاہ قادری، جناب یوسف قدیر، نے بحیثیت مہمانان خصوصی شرکت کی۔ ڈاکٹر معین افروز نے نظامت کے فرائض بحسن و خوبی انجام دیے مشاعرے میں نگران مشاعرہ، صدر مشاعرہ، ناظم مشاعرہ اور مہمانان خصوصی کے علاوہ جناب سید جنید حسینی، جناب ثناء اللہ وصفی، جناب نور الدین امیر، جناب سید ماجد خلیل شرفی، حافظ قاضی عظمت اللہ جعفری، جناب سید سہیل عظیم، اور جناب فرید خان فرید نے طرحی نعت و منقبت پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ حضرت عمدۃ القراء کے اقرباء، تلامذہ، محبین و معتقدین نے کثیر تعداد میں شرکت کی فرزندان، نبیرگان و نبسگان حضرت عمدۃ القراء قاضی محمد انوار علی قریشی، قاضی محمد تراب علی قریشی، قاضی محمد فضیلت علی قریشی، قاضی ابو النصر محمد مستنصر علی قریشی سعد، قاضی ابو الفتح محمد انصار علی قریشی فہد، قاضی محمد ابصار علی قریشی ریحان، سید رفیع الدین بلال، سید بدیع الدین افضال، خواجہ احسان الدین سہیل، محمد محسن، سید فیض حسین، قاضی محمد مصطفی علی قریشی مدثر، قاضی محمد باسط علی قریشی اور قاضی محمد عیان علی قریشی نے مہمانوں کا استقبال کیا ناظم مشاعرہ کے شکریے اور نگران مشاعرہ کی دعا پر رات دیر گئے جلسہ یاد انصار اور طرحی نعتیہ و منقبتی مشاعرے کا اختتام عمل میں آیا۔

سرکار دو عالمؐ کی ولادت باسعادت کائنات کیلئے رحمت ہے: مولانا محمد جمال الدین رشادی

بنگلور: 21۔اگست 2026 نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگا نگر بنگلور 32 نے خطبہ جمعہ میں ماہ ربیع الاول کی فضیلت اور ہماری ذمہ داری کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا سرکار دو عالم، فخر بنی آدم، رحمت للعالمین، خاتم النبیینؐ کی ولادت باسعادت، بعثت مبارک کائنات کی ہر شئی کیلئے بالخصوص انسانیت کیلئے باعث رحمت اور عظیم نعمت ہے، جن کے صدقہ میں ہی دو جہاں میں یہ نور و سرور ہے، یہ باغ و بہار ہے، خالق کائنات، رب العالمین، پروردگار عالم نے اپنے حبیب محبوب دو جہاںؐ کی بعثت کی خاطر ہی اس عالم رنگ و بو کو وجود بخشا ہے، سرکار دو عالمؐ سے پہلے جتنے بھی انبیاء اور رُسل دنیا میں تشریف لائے سب کے سب تمہید تھے، مقصد آپ علیہ السلام کی ذات گرامی ہے، ذات رحمت وسعادت کی بعثت ہے، حضرات انبیاء کرام علیہم السلام تشریف لاتے رہے، زمانہ گزرتا رہا، یہ مبارک و مسعود سلسلہ جاری و ساری رہا، کوئی نبی اور رسول کسی خاندان کیلئے آئے، کوئی کسی علاقہ کیلئے آئے، کوئی کسی شہر کیلئے آئے، کوئی کسی ملک کیلئے آئے، ہر نبی اور رسول نے اپنے اپنے دور اور زمانہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد مبارک اور آپؐ کی بعثت مبارک کی خبر دی ہے، نبی رحمت، محسن انسانیت کے اعلیٰ اخلاق اور کردار کو بیان فرمایا ہے، سابقہ آسمانی کتابوں میں آپؐ کی بعثت مبارک کا ذکر خیر موجود ہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا اب ضرورت تھی جہاں والوں کیلئے، انسانوں کی ہدایت و رحمت، فلاح و بہبودی کیلئے سرکار دو عالمؐ انسانیت کے آخری اور عالمی نبی اور رسول بنکر تشریف لائے، لاکھوں درود و سلام ہو سرکار دو عالمؐ پر آپؐ تشریف لائے تو سارے عالم میں نور ہی نور پھیل گیا، مشرق سے مغرب، شمال سے جنوب ہر سمت بہار ہی بہار چھا گیا، دنیا سے ہر قسم کا شر مٹا اور ہر قسم کا خیر وجود میں آگیا، آپؐ کی محنت اور آپؐ کی قربانیاں، آپؐ کی جد و جہد، آپؐ کی دعائیں، آپؐ کا فیض عام، کفر و شرک، ظلم و ضلالت کے اندھیرے چھٹے اور نور حق نور توحید عالم کے کونہ کونہ چپہ چپہ پر ثبت ہو گیا، آج اللہ کا فضل و کرم ساری دنیا میں اہل ایمان اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ کی امت موجود ہے، آپؐ کے نام لیوا آپؐ سے سچی محبت کرنے والے آپؐ کے اسوہ حسنہ پر چلنے والے، آپؐ کی خاطر اپنی جان قربان کر دینے والے ہیں، مولانا نے دوران خطاب فرمایا ماہ ربیع الاول میں ہم بڑے ہی جوش و جذبہ کیساتھ جشن میلاد النبی، محافل میلاد النبیؐ منا کر سیرت طیبہ سرکار دو عالمؐ کا جلسہ کر کے یہ سمجھتے ہیں ہم نے سرکار دو عالم نبی رحمتؐ کا حق ادا کر دیا، یاد رکھیں یہ تو ہم سب کی ذمہ داری ہے یہ ہمارا ایمانی فریضہ ہے، یہ تو ہمارا حق ہے، سرکار دو عالمؐ کی سیرت طیبہ کا تذکرہ کرنے کے بعد کہنے اور سننے کے بعد ہم اپنی زندگی احکامات الٰہی اور شریعت محمدیؐ، اسوہ حسنہ کے مطابق گزارنے والے بن جائیں سرکار دو عالم رحمت للعالمین، خاتم النبیینؐ کی سیرت طیبہ اور حیات مبارکہ میں ہمارے لیے زندگی کی ہر منزل ہر موڑ اور قدم قدم پر رہنمائی ملتی ہے، تاریخ عالم میں یہی وہ یکتا و تنہا سیرت ہے جس کا ہر گوشہ روشن اور ہر شعبہ ہمارے لیے مشعل راہ ہے، روشنی کا مینار ہے، سیرت سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم میں ہر ایک کے سوال کا جواب اور ہر ایک مسئلہ کا حل موجود ہے، ضرورت اس بات کی ہے ہم تعلیمات رسول اکرمؐ پر چلیں اور اس کو عام کریں، سیرت اور سنت نبوی کو اپنا کر اپنی سچی محبت، اطاعت و اتباع کا ثبوت دیں تقویٰ، خلوص اور رضائے الٰہی کیلئے کمربستہ ہو جائیں، اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے حبیب محبوب دو جہاںؐ کی اطاعت و فرماں برداری کی توفیق عطا فرمائے جو نور ایمان کی قوت اور تازگی کی دلیل ہے۔

ماہِ ربیع الاول میں دارالمطالعہ کی خصوصی سیر کا اہتمام

جلگاؤں: ۲۱/ اگست (عقیل خان بیاولی) اقراء ایجوکیشن سوسائٹی کے زیرِ اہتمام اقراء اردو ہائی اسکول و جونیئر کالج، سالارنگر میں ماہِ ربیع الاول کی آمد کے موقع پر طلبہ کے لیے دارالمطالعہ کی خصوصی سیر کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر طلبہ کو قرآنِ کریم، جو انسانیت کے لیے ہدایت و رہنمائی کا سب سے عظیم سرچشمہ اور دنیا کی سب سے بابرکت کتاب ہے، کا تعارف پیش کرتے ہوئے اسلام میں علم، تعلیم اور مطالعہ کی اہمیت و افادیت پر جامع انداز میں روشنی ڈالی گئی۔ یہ بامقصد تعلیمی سرگرمی پرنسپل نور محمد شیخ کی زیرِ نگرانی منعقد ہوئی۔ لائبریری انچارج ڈاکٹر انیس الدین شیخ جن کا علم و ادب تحقیق و مطالعہ سے گہرا لگاؤ ہے نارتھ مہاراشٹر یونیورسٹی میں انھوں نے تحقیقی مقالے پیش کیے ہیں ان کی درس تدریس کا آغاز سینئر کالج سے ہی ہوا ہے۔ شہر کے ڈگری کالج میں وہ خدمات انجام دے چکے ہیں مطالعہ تحقیق کتب خانہ کی اہمیت سے واقفیت رکھتے ہیں۔ ان تجربات کو درس وتدریس میں عملی طور پر استعمال میں کرتے نظر آتے ہیں۔ اپنے طلبہ کو اسکول کی لائبریری کی کارکردگی، نظامِ مطالعہ کتابوں کے حصول و اجراء کے طریقۂ کار سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ انھوں نے کتابوں کے اندراج، طلبہ و اساتذہ کے رجسٹروں، لائبریری کے اوقات اور دیگر انتظامی امور کے بارے میں بھی معلومات فراہم کیں۔ انھوں نے بتایا کہ اسکول کے دارالمطالعہ میں تقریباً چار ہزار کتابوں کا وقیع ذخیرہ موجود ہے، جس میں اخبارات رسائل جرائد دینی، ادبی، درسی و تدریسی کتب کے علاوہ انسائیکلوپیڈیا حوالہ جاتی کتب، عام معلومات سائنس و ٹیکنالوجی سے متعلق کتابیں اور مختلف عمر کے بچوں اور بڑوں کی علمی و ادبی ضروریات کے مطابق متنوع مطالعے کا مواد شامل ہے۔ اردو، ہندی، مراٹھی اور انگریزی زبانوں کی مختلف لغات کے ساتھ ساتھ متعدد رسائل و جرائد بھی لائبریری میں دستیاب ہیں۔ اس موقع پر پرنسپل نور محمد شیخ نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کتاب انسان کی بہترین رفیق اور لائبریری کسی بھی تعلیمی ادارے کا ذہن و دماغ کہلاتی ہے۔ طلبہ کو چاہیے کہ وہ نصابی کتابوں کے ساتھ غیر نصابی اور معلوماتی کتب کا بھی باقاعدگی سے مطالعہ کریں، کیونکہ مطالعہ انسان کی سوچ کو وسعت، زبان کو پختگی، شخصیت کو نکھار اور علم کو گہرائی عطا کرتا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ رواں تعلیمی سال جماعت ششم کے نصاب میں حکومت کی جانب سے لائبریری کے لیے خصوصی وقت مقرر کیا گیا ہے، جس کا بنیادی مقصد طلبہ میں کتاب بینی اور مطالعے کا ذوق و شوق پیدا کرنا ہے۔ انھوں نے طلبہ کو تلقین کی کہ وہ کتابوں کو محض الماریوں کی زینت نہ بنائیں بلکہ انہیں اپنا روزمرہ کا ساتھی بنائیں۔ گھروں میں بھی کتابوں کا ذخیرہ کیا جائے اور مطالعے کے لیے ایک الگ گوشۂ کتب مختص کیا جائے۔ انھوں نے کہا کہ جس طرح انسانی دماغ کو فعال رکھنے کے لیے مسلسل غور و فکر اور علمی سرگرمی ضروری ہے، اسی طرح اسکول کی لائبریری کو زندہ اور فعال رکھنے کے لیے کتابوں سے رشتہ مضبوط کرنا ناگزیر ہے۔ مطالعہ صرف علم حاصل کرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ تہذیب، کردار سازی، فکری بالیدگی اور روشن مستقبل کی بنیاد بھی ہے۔

جمعیۃ علماء سانگلی کے اجلاس منتظمہ میں مفتی حفیظ اللہ قاسمی کا خطاب

سانگلی: 21/اگست (راست): جمعیۃ علماء ایک ممتاز، باوقار اور فعال دینی و ملی تنظیم ہے، جو ملتِ اسلامیہ کی ہمہ جہت رہنمائی، دینی و تہذیبی اقدار کے تحفظ اور معاشرتی اصلاح کے عظیم مشن پر مسلسل سرگرمِ عمل ہے۔ موجودہ نازک اور پُرآشوب حالات میں ایسی منظم، سنجیدہ اور بصیرت افروز تحریکوں کی اہمیت دوچند ہو جاتی ہے، کیونکہ یہی ادارے ملت کے اتحاد، فکری بیداری اور مثبت سمت کے حقیقی علمبردار ہوتے ہیں۔ صدر محترم اور نائب امیر شریعت مہاراشٹر حضرت مولانا حلیم اللہ صاحب قاسمی حفظہ اللہ کی ہدایت کے مطابق جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے ناظم تنظیم حضرت مولانا مفتی حفیظ اللہ صاحب قاسمی دامت برکاتہم العالیہ نے سانگلی کا ایک اہم اور بامقصد دورہ کیا، جہاں مقامی شہری جمعیت کے ذمہ داران کے ساتھ ایک سنجیدہ، تعمیری اور نتیجہ خیز نشست منعقد ہوئی۔ اس نشست میں تنظیمی استحکام، باہمی روابط کے فروغ اور آئندہ کے مؤثر منصوبۂ عمل پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اس موقع پر بمقام مسجد حمزہ 50 فٹی روڈ نزد گاڈی کارخانہ سانگلی میں ایک عمومی اجلاس بھی منعقد ہوا جس میں جمعیت علماء ہند سانگلی کے تمام یونٹوں کے صدور، جنرل سکریٹری، نظماء، مجلس منتظمہ کے اراکین اور شہر سانگلی و اطراف کے معزز علماء کرام، ائمہ کرام و مشہور و معروف سماجی کارکنان و شخصیات سمیت دیگر معزز ذمہ داران شریک رہے۔ اور اس میں عوام کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ پروگرام کا آغاز قاری توفیق صاحب میرج کی پر اثر تلاوت قرآن مجید سے ہوا اس کے بعد مولانا محمد علی خان نے بارگاہ رسالت میں نذرانہ عقیدت پیش کیا بعدہ اس اجلاس میں بطور مہمان خصوصی حضرت مولانا مفتی حفیظ اللہ صاحب قاسمی دامت برکاتہم العالیہ نے پر مغز فصیح و بلیغ انداز میں خطاب فرمایا جس میں حضرت والا نے جمعیت علماء ہند اور اسکے اکابرین کی تاریخ اور کارناموں کو بلیغ انداز میں پیش کیا جس سے حاضرین بہت متاثر ہوئے گویا حضرت نے مختصر وقت میں سمندر کو کوزے میں سمو دیا اسی طرح حضرت والا نے جمعیت علماء کے صدور، ذمہ داران و اراکین کو فعال ہو کر جمعیت علماء کے کام و پیام کو آگے بڑھانے کی ترغیب دی اور ان کی حوصلہ افزائی فرمائی اور قومی یک جہتی کے پروگرام کو بروئے کار لانے پر زور دیا اس اجلاس کی صدارت صدر جمعیت حافظ محمد علی ملا نے فرمائی اور نظامت کا فریضہ جنرل سیکریٹری مولانا صدر عالم قاسمی نے انجام دیا۔ رات 11: گیارہ بجے مہمان خصوصی کی دعا پر بحسن و خوبی اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ اہم نکاتِ مذاکرہ: مرکزی و صوبائی سرگرمیوں کا جائزہ اور آئندہ کا لائحہ عمل: 12 جولائی کو ممبئی میں منعقدہ مجلسِ منتظمہ کے اجلاس کی جامع روداد پیش کی گئی، جس میں اہم فیصلوں اور آئندہ کی حکمتِ عملی سے آگاہ کیا گیا۔ اور 29 اگست ممبئی کے اہم اجلاس کو کامیاب بنانے کے لیے عملی تیاریوں پر زور دیا گیا۔ علاقائی و ملی مسائل پر سنجیدہ گفتگو: مقامی سطح پر درپیش سماجی و ملی مسائل کا جائزہ لیتے ہوئے ان کے حل کے لیے باہمی اتحاد، مضبوط تعاون اور منظم جدوجہد کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ یہ دورہ تنظیمی ہم آہنگی کو فروغ دینے، روابط کو مزید مستحکم بنانے اور مستقبل کے لیے مؤثر و مضبوط منصوبہ بندی کرنے کے حوالے سے نہایت کامیاب اور مفید ثابت ہوا۔

مقررہ مدت میں شاہراہوں کے کنارے سے تجاوزات ہٹانے کے لیے متعلقہ ادارے باہمی تال میل سے کارروائی کریں

ضلع کی قومی اور ریاستی شاہراہوں کو تجاوزات سے پاک بنانے کے کلکٹر راہول کرڈیلے کی ہدایات

ناندیڑ: ۲۱/اگست: ضلع سے گزرنے والی قومی اور ریاستی شاہراہوں کے کنارے قائم غیر مجاز تعمیرات اور تجاوزات کو مقررہ مدت کے اندر ہٹانے کے لیے ضلعی انتظامیہ، پولیس، ذیلی علاقائی ٹرانسپورٹ محکمہ، میونسپل کارپوریشن، بلدیات، نگر پریشد اور متعلقہ شاہراہ انتظامیہ باہمی تال میل کے ساتھ مشن موڈ میں کارروائی کریں۔ یہ ہدایات ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے نے دی ہیں۔ سپریم کورٹ کی جانب سے 13 جولائی 2026 کو ازخود نوٹس کے تحت دائر معاملے اور رِٹ پٹیشن کے تناظر میں ضلع کلکٹر نے یہ احکامات جاری کیے۔ مسٹر کرڈیلے نے کہا کہ شاہراہوں کے کنارے تجاوزات کے خلاف کارروائی کرتے وقت صرف سڑک کی ڈامر والی چوڑائی کو مدنظر نہ رکھا جائے، بلکہ متعلقہ شاہراہ کے سرکاری رائٹ آف وے (ROW)، منظور شدہ راستہ بندی، اراضی حصول کے ریکارڈ، حد بندی اور اصل حدود کی مکمل تصدیق کی جائے۔ ہر مقام پر تجاوزات کی نشاندہی اور حد بندی کرتے ہوئے شاہراہ کی سرکاری حدود واضح کی جائیں۔ جہاں ضروری ہو، وہاں محکمہ مال، شاہراہ محکمہ اور مقامی انتظامیہ کی مشترکہ ٹیم کے ذریعے فوری طور پر پیمائش اور حد بندی کی کارروائی مکمل کی جائے۔ قومی شاہراہ کے متعلقہ محکمے مقامی انتظامیہ کے ساتھ تال میل قائم کر کے تجاوزات ہٹانے کی کارروائی کریں۔ تجاوزات کے ذمہ دار افراد کو قواعد کے مطابق پیشگی نوٹس دے کر مقررہ مدت کے اندر از خود تجاوزات ہٹانے کی اپیل کی جائے۔ اس کے باوجود تجاوزات برقرار رہنے کی صورت میں قانون کے مطابق انہیں ہٹانے کی کارروائی کی جائے۔ ضرورت کے مطابق پولیس بندوبست بھی فراہم کیا جائے۔ ضلع کلکٹر نے ہدایت دی کہ کسی بھی وجہ سے کارروائی میں تاخیر نہیں ہونی چاہیے۔ کلکٹر نے واضح کیا کہ ضلع ناندیڑ میں قومی شاہراہوں کے مختلف راستوں کی حدود اور ROW ہر سڑک کے لحاظ سے مختلف ہیں، اس لیے یکساں طور پر کسی مقررہ چوڑائی کو بنیاد بنا کر تجاوزات ہٹانے کی کارروائی نہ کی جائے۔ متعلقہ شاہراہ کے حتمی اراضی حصول نوٹیفکیشن/ ایوارڈ، محکمہ مال کے دیہی نقشے، منظور شدہ الائنمنٹ پلان، ROW پلان/ لینڈ شیڈول، چینج اور باؤنڈری پلرز کے علاوہ متعلقہ شاہراہ اتھارٹی کی تازہ مشترکہ پیمائش کو بنیاد بنایا جائے۔ ناندیڑ شہر میں غیر قانونی تجاوزات، سڑکوں پر قائم تجاوزات اور ٹریفک میں رکاوٹ پیدا کرنے والی غیر مجاز چیزوں کے خلاف میونسپل کارپوریشن انتظامیہ فوری کارروائی کرے۔ متعلقہ مقامات کا معائنہ کر کے تجاوزات کے ذمہ دار افراد کو پیشگی نوٹس دیے جائیں۔ مقررہ مدت میں تجاوزات نہ ہٹانے کی صورت میں قواعد کے مطابق انہدام یا بے دخلی کی کارروائی کی جائے۔ پارکنگ مقامات پر پیدا ہونے والی غیر قانونی رکاوٹوں کو دور کر کے ٹریفک کی روانی کے لیے ضروری انتظامات کیے جائیں۔ ضلع کلکٹر نے مزید واضح کیا کہ تجاوزات ہٹانے کی کارروائی شفاف، قواعد کے مطابق اور باہمی تال میل کے ساتھ مکمل کی جائے، تاکہ ضلع کی قومی اور ریاستی شاہراہوں کو محفوظ، ہموار اور تجاوزات سے پاک رکھا جا سکے۔ اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ ادارے اپنی مکمل صلاحیت کے ساتھ کارروائی کریں۔

ممبئی، حج کمیٹی آف انڈیا میں آر۔سی ماہم ڈی۔ایل۔ایڈ کالج کے زیرِ تربیت اساتذہ کا شاندار یومِ آزادی تقریب

ممبئی: ۲۱/اگست (ابو ذر نعیم شیخ) ملک کے 80 ویں یومِ آزادی کے موقع پر حج کمیٹی آف انڈیا، ممبئی میں آر۔سی ماہم ڈی۔ایل۔ایڈ کالج کے زیرِ تربیت معلمین و معلمات کے اشتراک سے ایک شاندار، پُروقار اور حب الوطنی کے جذبے سے سرشار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ استقبالیہ خطبہ ڈاکٹر صداقت علی (ڈپٹی سی۔ای۔او) نے پیش کرتے ہوئے مختصراً اظہارِ خیال کیا۔ بعد ازاں محمد نیاز احمد (ڈپٹی سی۔ای۔او) نے بھی حاضرین کو اپنے خیالات سے متاثر کیا۔ تقریب میں زیرِ تربیت اساتذہ نے اپنی صلاحیتوں کا بہترین مظاہرہ کرتے ہوئے نکڑ ناٹک، حب الوطنی کے نغمے، مختلف ہندوستانی زبانوں میں تقاریر اور مجاہدین آزادی کے کردار کو ڈرامہ کے ذریعے نہایت مؤثر انداز میں پیش کیا۔ پروگرام میں پیش کیے گئے نکڑ ناٹک اور مختلف مجاہدین آزادی کے کردار نے حاضرین کو بے حد متاثر کیا۔ طلبہ نے اپنی پُرجوش اور پُراثر پیشکشوں کے ذریعے آزادی کی جدوجہد، قومی یکجہتی اور وطن سے محبت کے جذبات کو اجاگر کیا۔ مختلف زبانوں میں پیش کی گئی تقاریر نے ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب، اتحاد اور تنوع میں یکجہتی کی خوبصورت تصویر پیش کی۔ اس موقع پر حج کمیٹی آف انڈیا کے چیف ایگزیکیٹو آفیسر شاہنواز (آئی اے ایس)، نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ان کی بہترین کارکردگی کو سراہا۔ موصوف کے دستِ مبارک سے تمام طلبہ مع اساتذہ کو سرٹیفکیٹس اور انعامات سے نوازا گیا۔ انہوں نے زیرِ تربیت معلمین و معلمات اور اساتذہ کی کاوشوں کو سراہا۔ بی۔ایم۔سی کی بیٹ آفسر الماس افروز نے بھی طلباء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اپنی موجودگی کا بہترین ثبوت پیش کیا۔ اس یادگار پروگرام کی کامیابی میں آر۔سی ماہم ڈی۔ایل۔ایڈ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر خالد خان کی رہنمائی، سرپرستی اور انتھک کاوشوں کا اہم کردار رہا۔ ان کی مؤثر رہنمائی میں زیرِ تربیت معلمین و معلمات اور کالج کے تمام اساتذہ نے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے بھرپور محنت کی۔ الطاف شیخ نے تقریب میں موجود تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب کے اختتام پر آر۔سی ماہم ڈی۔ایل۔ایڈ کالج کی سالِ دوم کی زیرِ تربیت معلمہ منصوری مہک نے بانسری کی دلنشیں دھن پر قومی ترانہ پیش کیا۔ یوں آر۔سی ماہم ڈی۔ایل۔ایڈ کالج کے زیرِ تربیت معلمین و معلمات کا یہ یومِ آزادی پروگرام قومی جذبے، تعلیمی سرگرمیوں، ثقافتی ہم آہنگی اور حب الوطنی کی خوبصورت مثال پیش کرتے ہوئے ایک یادگار تقریب کے طور پر اختتام پذیر ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

اکولہ ضلع کھیل افسر کو فٹبال ایسوسیشن کی جانب سے میمورنڈم

اکولہ: ۲۱/اگست (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) اکولہ ضلع کے کھیل افسر جناب بھٹ کو اکولہ ضلع ساکر فٹبال اسوسیشن کے صدر سابق کارپوریٹر جناب نکیر خان کی سرپرستی میں اور ایسوسیشن کے اراکین کی موجودگی میں ایک عرض میمورینڈم دیا گیا۔ جس میں اکولہ شہر میں موجود لال بہادر شاستری فٹبال میدان میں کھلاڑیوں اور فٹبال کے مقابلوں میں شائقین کو ہونے والی تکالیف۔ دشواریوں کا ذکر ایک میمورنڈم کے ذریعے سہولیات مہیا کرانے پر زور دیا گیا۔ میمورینڈم میں مطالبہ کیا گیا کہ میدان میں کھلاڑیوں کے لئے ڈریس تبدیل کرنے کا کمرے، زائد کھلاڑیوں کے بیٹھنے کا انتظام، میدان کی سطح ہموار کرانا، کھلاڑیوں کے لئے پانی شاور، میداں کے کناروں پر بنی نالی کی درستی، میدان کے مغربی گیٹ پر آمد و رفت کی آسانی مہیا کرنے تک اقدام، موٹر سائیکل لانے والے شائقین و کھلاڑیوں کے لئے سائیکل اسٹینڈ وغیرہ کاموں کو انجام تک پہنچانے کے ضمن میں ضلع کھیل افسر سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ آفیسر صاحب نے جلد از جلد کاری سہولیات مہیا کرانے کا وعدہ کیا۔ اور اسی وقت لال بہادر شاستری میدان کا دورہ معائنہ بھی کیا۔ اس موقع پر ایسوسیشن کے صدر نکیر خان کے ہمراہ ایسوسیشن کے اراکین عبدالرفیق سابق پولس آفیسر، وشنوکدم صاحب، کرن چیما، شیخ عثمان عرف غنی صاحب، نعیم خان استاد سابق پولس کانسٹیبل، عارف الرحمن خان ماسٹر، عبدالرزاق، امین الرحمن خان لودھی، نوجوان فٹبال کھلاڑی شعیب خان، انصار خان سلیم خان صاحب موجود تھے۔

سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے ٹرک ڈرائیور کے قتل کا پردہ فاش، دو ملزمان گرفتار

بھیونڈی: ۲۱/اگست (شارف انصاری):- بھیونڈی-تھانے بائی پاس روڈ پر ٹرک ڈرائیور کا قتل کر کے لوٹ مار کرنے کے معاملے کا کونگاؤں پولیس نے پردہ فاش کرتے ہوئے دو ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس نے تقریباً 150 سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج اور تکنیکی تفتیش کی مدد سے ملزمان تک رسائی حاصل کی۔ یہ اطلاع بھیونڈی پریمنڈل-2 کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس ڈاکٹر پون بنسوڑ نے پریس کانفرنس میں دی۔ پولیس کے مطابق مقتول کی شناخت بہار کے رہنے والے پون کمار کا جو مہتو (33) کے طور پر ہوئی ہے۔ گرفتار ملزمان میں رمیز عبدالرشید انصاری (23) اور محمد الکیش پرویز عالم مومن (25) شامل ہیں، دونوں بھیونڈی کے رہنے والے ہیں۔ پولیس کے مطابق یہ واردات رات تقریباً 2:45 بجے بھیونڈی-تھانے بائی پاس روڈ پر ٹاٹا آمنتر کے قریب پیش آئی۔ ٹریلر نمبر MH 46 BU 2110 کا ڈرائیور پون کمار مہتو ٹرک روک کر کھانا کھا رہا تھا۔ اسی دوران دونوں ملزمان نے اسے دھمکا کر رقم لوٹنے کی کوشش کی۔ ڈرائیور کی جانب سے مزاحمت کرنے پر ملزمان نے اس کے گلے پر چاقو سے وار کر کے اسے قتل کر دیا۔ اس کے بعد اس کے پاس موجود رقم لے کر دونوں موٹر سائیکل سے فرار ہو گئے۔ واردات کے بعد کونگاؤں پولیس اسٹیشن میں نامعلوم ملزمان کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس ڈاکٹر پون بنسوڑ اور اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس سچن سانگلے کی رہنمائی میں سینئر پولیس انسپکٹر منگیش بورسے نے تفتیش کے لیے پانچ ٹیمیں تشکیل دیں۔ موقعۂ واردات سے کوئی ٹھوس سراغ نہ ملنے پر پولیس نے عینی شاہدین کی جانب سے بتائے گئے حلیے کی بنیاد پر تفتیش شروع کی۔ پولیس ٹیموں نے مسلسل تین دن تک بھیونڈی شہر اور جائے واردات کے آس پاس نصب تقریباً 150 سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کھنگالی۔ فوٹیج میں مشتبہ افراد کی نقل و حرکت سامنے آنے کے بعد تکنیکی تجزیے کے ذریعے پولیس دونوں ملزمان تک پہنچنے میں کامیاب ہوئی اور انہیں حراست میں لے لیا۔

کے کے اردو گرلز ہائی اسکول میں یومِ سدبھاونہ و یومِ قابل تجدید توانائی کا انعقاد

جلگاؤں: ۲۱/ اگست (عقیل خان بیاولی): مقامی کے کے اردو گرلز ہائی اسکول و جونیئر کالج میں 20 اگست کو اسکاؤٹ گائیڈ اور ایکو کلب کے زیرِ اہتمام یومِ سدبھاونہ (صداقت) و یومِ قابل تجدید توانائی کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروگرام صدرِ مدرسہ و پرنسپل تنویر جہاں شیخ کی رہنمائی میں منعقد ہوا، جس میں طالبات کو قومی یکجہتی، باہمی اخوت، ہمدردی اور ماحول دوست توانائی کے ذرائع کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے پرنسپل تنویر جہاں شیخ نے کہا کہ آج ملک کی ہمہ جہت ترقی کے لیے باہمی محبت، رواداری اور قومی یکجہتی کی اشد ضرورت ہے۔ مختلف مذاہب، زبانوں اور تہذیبوں سے مزین ہندوستان کو ترقی کی راہ پر آگے لے جانے میں جذبۂ خیرسگالی اور باہمی ہم آہنگی کا اہم کردار ہے۔ مشتاق بہشتی نے صداقت اور باہمی خیرسگالی کے مفہوم پر روشنی ڈالتے ہوئے آنجہانی وزیرِ اعظم راجیو گاندھی کی ملک کی ترقی کے لیے انجام دی گئی خدمات، ان کی دور اندیشی اور جدید ہندوستان کی تعمیر میں ان کے کردار پر تفصیلی اظہارِ خیال کیا۔ اسی طرح شیخ نازیہ کوثر نے قابل تجدید توانائی کی اہمیت بیان کرتے ہوئے راجیو گاندھی کے دور میں جدید ٹیکنالوجی اور سائنسی ترقی کے لیے کیے گئے اقدامات کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی تحفظ اور مستقبل کی توانائی کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے شمسی، ہوائی اور دیگر قابل تجدید ذرائعِ توانائی کے استعمال کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں اسکاؤٹ گائیڈ شعبے کی جمیلہ شیخ، نازیہ شیخ، نسرین قادری، ثمینہ شیخ اور رضوانہ سید نے خصوصی محنت کی۔ نظامت و دیگر انتظامات میں بھی شعبۂ اسکاؤٹ گائیڈ کی خدمات قابل ستائش رہیں۔ آخر میں نسرین قادری نے تمام شرکاء اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔

موٹرسائیکل سمیت 7 موبائل فون ضبط، 1.24 لاکھ روپے کا مالِ مسروقہ برآمد

دوسری کاروائی میں بغیر لائسنس دھاردار ہتھیار رکھنے والا گرفتار

ناندیڑ ، / 21اگست) :ورق تازہ نیوز) ناندیڑ شہر اور ضلع میں جائیداد سے متعلق جرائم اور غیر قانونی ہتھیار رکھنے والوں کے خلاف ناندیڑ پولیس کی جانب سے خصوصی مہم جاری ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن کی رہنمائی میں مقامی کرائم برانچ کی ٹیم نے دو الگ الگ کارروائیاں کرتے ہوئے ایک موٹرسائیکل اور 7 موبائل فون سمیت 1 لاکھ 24 ہزار روپے کا مالِ مسروقہ ضبط کیا ہے۔ دوسری کارروائی میں بغیر لائسنس دھار دار ہتھیار رکھنے والے ایک شخص کو گرفتار کر کے دو تلواریں اور ایک خنجر ضبط کیا گیا ہے۔

موٹرسائیکل اور موبائل چوری کا معاملہ بے نقاب

19اگست 2026 کو مقامی کرائم برانچ کے اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر روی واہولے اور ان کی ٹیم کو خفیہ اطلاع ملی کہ اردھاپور پولیس اسٹیشن کی حدود میں موٹرسائیکل چوری کرنے والا ملزم شیخ فرحان عرف کالو شیخ نعیم، عمر 21 سال، ساکن ناندیڑ، شراوستی نگر علاقے میں موجود ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو حراست میں لیا۔ اس کے قبضے سے بغیر نمبر پلیٹ کی پلسر موٹرسائیکل برآمد ہوئی۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے بتایا کہ اس نے یہ موٹرسائیکل تقریباً ڈیڑھ سے دو ماہ قبل مدینہ نگر، اردھاپور سے چوری کی تھی۔ ریکارڈ کی جانچ کرنے پر معلوم ہوا کہ اس موٹرسائیکل کی چوری کے سلسلے میں اردھاپور پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 374/2026، بھارتی نیائے سنہتا کی دفعہ 303(2) کے تحت درج ہے۔ مزید تفتیش کے دوران ملزم نے مختلف مقامات سے موبائل فون چوری کرنے کا بھی اعتراف کیا۔ پولیس نے اس کے قبضے سے ایک پلسر موٹرسائیکل اور 7 موبائل فون، مجموعی طور پر 1 لاکھ 24 ہزار روپے مالیت کا سامان ضبط کیا ہے۔ ضبط کیے گئے موبائل فونز کا تکنیکی تجزیہ کیا جا رہا ہے تاکہ ان کا دیگر چوری کے معاملات سے تعلق معلوم کیا جاسکے۔ پولیس کے مطابق ملزم سے مزید جرائم کے بے نقاب ہونے کا امکان ہے۔

بغیر لائسنس دھاردار ہتھیار رکھنے والا گرفتار

دوسری کارروائی میں 19 اگست کو مقامی کرائم برانچ کی ٹیم غیر قانونی کاروبار اور مطلوبہ ملزمین کی تلاش کے سلسلے میں ناندیڑ شہر میں گشت کر رہی تھی۔ اسی دوران خفیہ اطلاع ملی کہ ایک شخص بغیر کسی اجازت کے دھاردار ہتھیار لے کر گھوم رہا ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے پنچوں کی موجودگی میں نمسکار چوک کے قریب سائی پرارتھنا گرینائٹ دکان کے سامنے جال بچھایا۔ رات تقریباً 9 بجے ایک مشتبہ شخص وہاں پہنچا، جسے پولیس نے حراست میں لے کر اس کا نام اور پتہ دریافت کیا۔ ملزم نے اپنا نام سنیل ہن سنگھ ٹھاکر، عمر 32 سال، پیشہ ڈرائیور، ساکن گجانن سوسائٹی، نمسکار چوک، ناندیڑ بتایا۔ پنچوں کے سامنے تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے دو لوہے کی تلواریں اور ایک لوہے کا خنجر برآمد ہوا۔ دونوں تلواروں کی مالیت تقریباً 2,000، 2,000 روپے اور خنجر کی مالیت تقریباً 500 روپے بتائی گئی ہے۔ ضبط کیے گئے تینوں ہتھیاروں کی مجموعی مالیت 4,500 روپے ہے۔ ملزم کے پاس ان ہتھیاروں کے لیے کوئی قانونی لائسنس یا اجازت نامہ موجود نہیں تھا۔ پولیس نے ہتھیار ضبط کر کے ملزم کو گرفتار کرلیا۔ اس معاملے میں پولیس اہلکار دیوی داس چوہان کی شکایت پر ایئرپورٹ پولیس اسٹیشن، ناندیڑ میں مقدمہ نمبر 389/2026، بھارتی ہتھیار ایکٹ کی دفعہ 4/25 کے تحت درج کیا گیا ہے۔ معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔

پولیس افسران کی نگرانی میں کارروائی

یہ کارروائی ناندیڑ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن کے احکامات پر ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ بھوکر محترمہ ارچنا پاٹل اور ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ سورج گورو کی رہنمائی میں انجام دی گئی۔ مقامی کرائم برانچ کے پولیس انسپکٹر اتل بھوسلے کی قیادت میں اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر روی واہولے، پولیس سب انسپکٹر مادھو کیندرے، پولیس سب انسپکٹر بلیرام دسرے اور پولیس اہلکاروں نے کارروائی میں حصہ لیا۔ سائبر پولیس اسٹیشن کے اہلکاروں نے بھی اس کارروائی میں تعاون کیا۔

مختلف جرائم کے متعدد مقدمات درج، قتل کی کوشش

سمیت سنگین مارپیٹ، غیر قانونی ہتھیار اور گٹکا ضبطی کی کاروائیاں

ناندیڑ، 21 اگست: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع میں 19 اور 20 اگست کو مختلف نوعیت کے جرائم کے سلسلے میں پولیس کی جانب سے متعدد مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ ان میں قتل کی کوشش، سنگین مارپیٹ، غیر قانونی ہتھیار رکھنے، گٹکا رکھنے، سڑک حادثے اور ڈوبنے سے موت کے معاملات شامل ہیں۔

واجیگا گاؤں میں تلوار سے حملہ، قتل کی کوشش کا مقدمہ

ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کی حدود میں 19 اگست کی رات تقریباً 9 بجے پنچ شیل نگر، واجے گاؤں میں کرن آنندراؤ تارو، اروند آنندراؤ تارو اور دیگر افراد نے مبینہ طور پر غیر قانونی طور پر جمع ہو کر شکایت کنندہ کے گھر کے سامنے گالم گلوچ کی۔ الزام ہے کہ ملزمین نے شکایت کنندہ کے بھائی کو جان سے مارنے کی نیت سے تلوار سے حملہ کر کے شدید زخمی کر دیا، جبکہ شکایت کنندہ کے سر پر بھی حملہ کر کے اسے زخمی کیا گیا۔ اس معاملے میں ونود دگمبر بھنڈارے، عمر 42 سال، ساکن پنچ شیل نگر، واجے گاؤں کی شکایت پر ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 1010 / 2026 درج کیا گیا ہے۔ ملزمین کے خلاف گرفتاری کی کارروائی کی گئی ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

درخواست واپس لینے کے لیے دباؤ، تھار گاڑی سے کچلنے کی کوشش

مدکھیڑ میں 19 اگست کی رات تقریباً 10 بجے گجرا چوک کے قریب ایک اور سنگین واقعہ پیش آیا۔ پولیس کے مطابق گیانیشور جادھو، گجانن جادھو اور دیگر افراد نے شکایت کنندہ اور گواہوں کو یہ کہتے ہوئے بلایا کہ پولیس اسٹیشن عمری میں دیا گیا درخواست واپس لے لو۔ الزام ہے کہ ملزمین نے جان سے مارنے کی نیت سے موٹرسائیکل پر تھار گاڑی چڑھانے کی کوشش کی۔ اس کے علاوہ لوہے کی سلاخ سے سر اور ٹانگوں پر حملہ کر کے انہیں شدید زخمی کیا، موٹرسائیکل کو نقصان پہنچایا اور جان سے مارنے کی دھمکی بھی دی۔ اس معاملے میں کیلش داداراؤ پوالے، عمر 30 سال، ساکن یلے گاؤں، تعلقہ عمری کی شکایت پر مدکھیڑ پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 156 / 2026 درج کیا گیا ہے۔

بارڈ میں لوہے کی سلاخ سے حملہ

17 اگست کو شام تقریباً 6 بجے تعلقہ مدکھیڑ کے ڈونگر گاؤں میں موتی رام گیانوبا ساونت اور دیگر افراد نے مبینہ طور پر غیر قانونی طور پر جمع ہو کر شکایت کنندہ کو گالیاں دیں اور لوہے کی سلاخ سے سر پر حملہ کر کے شدید زخمی کر دیا۔ دلیپ پانڈورنگ پویڈ، عمر 40 سال، ساکن ڈونگر گاؤں کی شکایت پر بارڈ پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 105 / 2026 درج کیا گیا ہے۔

حدگاؤں میں کوئتا اور لاٹھی سے حملہ

حدگاؤں تعلقہ کے گرفلی گاؤں میں 17 اگست کو صبح تقریباً 11:30 بجے بھگوان دت دونے، سمیت بھگوان دونے، سدھارتھ بھگوان دونے اور ہرش پال بھگوان دونے نے مبینہ طور پر شکایت کنندہ اور گواہوں کو گھر کے سامنے کھڑے ہونے پر گالم گلوچ کی۔ اس کے بعد کوئتا اور لاٹھی سے سر پر حملہ کر کے انہیں شدید زخمی کیا گیا۔ اس معاملے میں سریش بھیم راؤ دونے، عمر 26 سال، ساکن گرفلی کی شکایت پر حدگاؤں پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

بغیر لائسنس دو تلواریں اور خنجر ضبط

ایئرپورٹ پولیس اسٹیشن کی حدود میں 19 اگست کی رات نمسکار چوک، ناندیڑ میں پولیس نے سنیل ہن سنگھ ٹھاکر، ساکن نمسکار چوک کو بغیر لائسنس دھار دار ہتھیار رکھنے کے الزام میں گرفتار کیا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے دو لوہے کی تلواریں اور ایک خنجر برآمد ہوا۔ ضبط کیے گئے ہتھیاروں کی مجموعی مالیت 4,500 روپے بتائی گئی ہے۔ اس معاملے میں ایئرپورٹ پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 389 / 2026، بھارتی ہتھیار قانون کی دفعہ 4 / 25 کے تحت درج کیا گیا ہے۔

اردھاپور میں 24 ہزار روپے کا غیر قانونی گٹکا ضبط

20 اگست کو تقریباً 1:05 بجے اردھاپور تعلقہ کے لہان پھولے نگر میں پولیس نے نام دیو وٹھل راؤ آڈھاو کے گھر پر کارروائی کی۔ پولیس کے مطابق اس کے قبضے سے مختلف کمپنیوں کا گٹکا، پان مسالا اور خوشبودار تمباکو برآمد ہوا، جس کی مجموعی مالیت 24,372 روپے ہے۔ یہ سامان مبینہ طور پر غیر قانونی طور پر فروخت کرنے کے مقصد سے رکھا گیا تھا۔ اس معاملے میں اردھاپور پولیس اسٹیشن میں بھارتی نیائے سنہتا کی دفعہ 123 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

نائگاؤں میں سڑک حادثہ ایک شخص کی موت

19 اگست کو دوپہر تقریباً 12:30 بجے نائگاؤں سے ناندیڑ جانے والی سڑک پر ایک مہلک حادثہ پیش آیا۔ پولیس کے مطابق گجانن وٹھل راؤ عرف بابوراؤ ونگروار، عمر 35 سال، ساکن شیوم نگر، نائگاؤں سڑک پر پیدل جا رہے تھے، اسی دوران ایم ایچ 26 بی ای 1536 نمبر کی گاڑی کے ڈرائیور نے مبینہ طور پر لاپرواہی سے گاڑی چلاتے ہوئے انہیں پیچھے سے ٹکر ماردی۔ حادثے میں گجانن ونگروار کی موت ہوگئی۔ اس معاملے میں مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش جاری ہے۔

مدکھیڑ میں دریا میں ڈوبنے سے نوجوان کی موت

مدکھیڑ تعلقہ کے مالکوٹھا گاؤں میں 19 اگست کی صبح تقریباً 5 بجے سیتا ندی کے کنارے ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا۔ 29 سالہ ستیش گنپتی منگل بیل کو دھونے کے لیے ندی میں گئے تھے۔ پانی کی گہرائی کا اندازہ نہ ہونے کے باعث وہ پانی میں گر گئے اور ڈوبنے سے ان کی موت ہوگئی۔ اس معاملے میں مدکھیڑ پولیس اسٹیشن میں حادثاتی موت کا اندراج کیا گیا ہے اور پولیس مزید تفتیش کر رہی ہے۔

سونا اور چاندی مہنگی، مسلسل دوسرے دن بڑی تیزی

نئی دہلی، 21 اگست: تہواروں کا موسم شروع ہونے سے پہلے ہی سونے اور چاندی کی قیمتوں میں ایک بار پھر زبردست اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔ جمعہ کو مسلسل دوسرے دن قیمتی دھاتوں کے دام میں بڑی تیزی ریکارڈ کی گئی۔ سونے کی قیمت تین دن میں تقریباً 6,400 روپے فی 10 گرام بڑھ چکی ہے، جبکہ چاندی بھی تقریباً 13,000 سے 14,000 روپے فی کلو مہنگی ہوئی ہے۔ جمعہ کے کاروبار میں ایم سی ایکس پر اکتوبر ڈیلیوری والے سونے کے فیوچرز کی قیمت 1,432 روپے بڑھ کر تقریباً 1.60 لاکھ روپے فی 10 گرام تک پہنچ گئی۔

ضلع پریشد اسکولوں میں بنیادی سہولیات مکمل کرنے کی سی ای او کی ہدایت

خستہ حال جماعتوں، صفائی، صاف پینے کے پانی، فائر سیفٹی پر فوری کاروائی کے احکامات

ناندیڑ، 21 اگست: (ورق تازہ نیوز) ضلع پریشد کے اسکولوں میں طلبہ کو محفوظ، صاف ستھرا اور معیاری تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے ضروری بنیادی سہولیات کی تکمیل کی جائے۔ یہ ہدایت ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر اور ایڈمنسٹریٹر مہیش پاٹل نے محکمہ تعلیم کو دی۔ ضلع پریشد اسکولوں میں بنیادی سہولیات کے حوالے سے موصول ہونے والی شکایات اور اخبارات میں شائع ہونے والی خبروں کے پیش نظر ضلع پریشد کے کانفرنس ہال میں آج آن لائن اور بالمشافہ اجلاس منعقد کیا گیا۔ اجلاس میں سی ای او مہیش پاٹل نے اسکولوں کی خستہ حال جماعتوں، مرمت کے کاموں اور نئی عمارتوں کی تعمیر کے حوالے سے تفصیلی رہنمائی کی۔

اسکولوں میں صفائی اور صاف پانی پر خصوصی توجہ

مہیش پاٹل نے اسکولوں میں صفائی برقرار رکھنے، طلبہ کو صاف اور محفوظ پینے کا پانی فراہم کرنے، اسکول کے احاطے میں جمع پانی اور گندگی کو فوری طور پر دور کرنے کی ہدایت دی۔ طلبہ اور اساتذہ کی حفاظت کے پیش نظر اسکولوں میں فائر ایکسٹنگوشر نصب کرنے اور خراب فائر سیفٹی آلات کی فوری مرمت کرنے کے احکامات بھی دیے گئے۔ اس کے علاوہ فیسائی رجسٹریشن، آنگن واڑی مراکز کے لیے اضافی جماعتیں دستیاب کرانے، EHRS نظام میں ملازمین سے متعلق معلومات کو اپ ڈیٹ کرنے اور اساتذہ و غیر تدریسی عملے کے NPS اکاؤنٹس کی 100 فیصد تکمیل کرنے کی ہدایت بھی دی گئی۔

زیر التوا بجلی بلوں پر کارروائی

اسکولوں کے زیر التوا بجلی بلوں کے معاملے میں ضروری کارروائی کرنے، اسکولوں میں دستیاب کتابوں کا باقاعدگی سے استعمال یقینی بنانے اور طالبات کے لیے مختص بیت الخلاؤں میں مناسب پانی کی سہولت فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی۔ اس کے ساتھ ہی اسکولوں میں جاری مڈ ڈے میل یعنی اسکولی غذائی خوراک اسکیم پر بھی مؤثر طریقے سے عمل درآمد کرنے کے احکامات دیے گئے۔

طلبہ کو مرکز میں رکھ کر ترجیحات طے کرنے کی ہدایت

سی ای او مہیش پاٹل نے کہا کہ عوامی نمائندوں کی جانب سے دی جانے والی تجاویز اور ان کے خطوط کو سنجیدگی سے لیا جائے اور ان پر مقررہ وقت میں ضروری اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے ضلع سالانہ منصوبے کے تحت تجویز کردہ کاموں اور ان کے لیے مقرر کی جانے والی ترجیحات کے حوالے سے بھی رہنمائی کی۔ انہوں نے واضح کیا کہ ترقیاتی کاموں کی ترجیح طے کرتے وقت مکمل طور پر معروضیت برقرار رکھی جائے اور تمام فیصلے طلبہ کو مرکز میں رکھتے ہوئے کیے جائیں۔ اس موقع پر ایڈیشنل چیف ایگزیکٹیو آفیسر سندیپ مالودے نے بھی محکمہ تعلیم کو مختلف اہم ہدایات دیں۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف ایگزیکٹیو آفیسر سندیپ مالودے، محکمہ خواتین و اطفال بہبود کے ڈپٹی چیف ایگزیکٹیو آفیسر پرشانت تھورات، پرائمری ایجوکیشن آفیسر وندنا پھٹانے، سیکنڈری ایجوکیشن آفیسر مادھو سالگر، ایجوکیشن آفیسر (منصوبہ) دلیپ بنسودے، اکاؤنٹس آفیسر نیل کنٹھ پاچنگے، سماگرہ کے تعمیراتی ایگزیکٹیو انجینئر عبید خان اور سینئر اسسٹنٹ دھننجے گملوار سمیت سماگرہ اسکیم کے

مہاواک تھون "واک فار واٹر": پانی روکیں، پانی زمین میں اتاریں کا پیغام گونجا

ناندیڑ، 21 اگست: "مٹی بچائیں، پانی بچائیں، محفوظ مستقبل بنائیں"، "پانی ہے تو کل ہے"، "آج پانی کا تحفظ، کل کا محفوظ مستقبل" اور "پانی روکیں، پانی زمین میں اتاریں" جیسے پیغامات سے آج ناندیڑ کا علاقہ گونج اٹھا۔ مہاواک تھون میں شرکت کرنے والے افراد نے یوم تحفظِ آب کے موقع پر پانی کے تحفظ کی قسم بھی لی۔ مہاراشٹر کے سابق وزیر اعلیٰ اور آبی انقلاب کے بانی آنجہانی سدھاکر راؤ جی نائک کی یوم پیدائش کے موقع پر محکمہ مٹی و آبی تحفظ کی جانب سے آج یوم تحفظ آب اور مہاواک تھون کا انعقاد سرکاری ٹیکنیکل کالج گراؤنڈ، ناندیڑ میں کیا گیا۔ اس موقع پر رکن اسمبلی شری جایتائی چوہان، میئر کویتا تائی مُلے، وائس چانسلر منوہر چاسکر، ضلع کلکٹر راہل کردیلے، چیف ایگزیکٹیو آفیسر مہیش پاٹل، ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن، میونسپل کمشنر مہیش کمار ڈوئیفوڈے، مٹی و آبی تحفظ کے سپرنٹنڈنگ انجینئر اجیت پرانڈے، ضلع منصوبہ بندی افسر سدھاکر چنچانے، ضلع اسپورٹس آفیسر بھیرو ناتھ نانگواڑی، محکمہ آبپاشی کے ایگزیکٹیو انجینئر مسٹر دیشمکھ سمیت مختلف محکموں کے افسران موجود تھے۔

طلبہ کی بڑی تعداد میں شرکت

مہاواک تھون میں ناندیڑ شہر کے یشونت کالج، مہاتما پھولے ہائی اسکول بابانگر، راجارشی شاہو مہاراج ہائی اسکول وسنت نگر، کیمبرج ہائی اسکول، شیواجی ہائی اسکول، پیپلز ہائی اسکول، کے آر ایم کالج، سمراٹ اشوک ہائی اسکول، این ایس بی کالج اور گجراتی ہائی اسکول سمیت مختلف تعلیمی اداروں کے طلبہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

مٹی و آبی تحفظ کے کاموں کی نمائش

سرکاری ٹیکنیکل کالج کے احاطے میں محکمہ مٹی و آبی تحفظ کی جانب سے کیے جانے والے مختلف کاموں پر مبنی تصویری نمائش بھی لگائی گئی تھی۔ یوم تحفظِ آب کے موقع پر منعقد کیے گئے عظیم الشان ریلز مقابلے کو ملنے والے زبردست ردعمل کے پیش نظر نوجوانوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو مزید موقع فراہم کرنے کے لیے مقابلے کی آخری تاریخ 30 اگست تک بڑھا دی گئی ہے۔ ایگزیکٹیو انجینئر انیل کاملے نے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں سے اس ریلز مقابلے میں حصہ لینے کی اپیل کی ہے۔ سرکاری ٹیکنیکل کالج گراؤنڈ سے شروع ہونے والی تقریباً 3 کلومیٹر طویل مہاواک تھون وی آئی پی روڈ، مہاتما پھولے چوک اور ڈاکٹر شنکر راؤ چوہان میموریل کے راستے دوبارہ سرکاری ٹیکنیکل کالج گراؤنڈ پر اختتام پذیر ہوئی۔ اس موقع پر موجود معززین نے ہری جھنڈی دکھا کر مہاواک تھون کا آغاز کیا اور خود بھی اس میں شرکت کی۔ مہاواک تھون میں شریک افراد میں قرعہ اندازی کے ذریعے فاتحین کا انتخاب کیا گیا اور معززین کے ہاتھوں انہیں انعامات دیے گئے۔ پروگرام کا آغاز آنجہانی سدھاکر راؤ جی نائک کی تصویر پر پھولوں کی مالا چڑھا کر اور دیپ روشن کر کے کیا گیا۔ پروگرام کی نظامت پرمود دیشمکھ اور وشنو گودبولے نے کی، جبکہ ایگزیکٹیو انجینئر انیل کاملے نے اظہارِ تشکر کیا۔

آمدراباد تانڈہ قتل کیس میں اہم فیصلہ، مرکزی ملزم کو 7 سال قید

ناندیڑ، 21 اگست: اردھاپور پولیس اسٹیشن کی حدود میں واقع عامرآباد تانڈہ میں سال 2022 میں پیش آئے شرینواس پوار قتل معاملے میں ناندیڑ کی ایڈیشنل سیشن عدالت نے اہم فیصلہ سنایا ہے۔ عدالت نے مرکزی ملزم کو 7 سال کی سزائے بامشقت اور 50 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی، جبکہ دیگر تین ملزمین کو ایک، ایک سال کی سزائے بامشقت سنائی گئی ہے۔ یہ واقعہ 28 فروری 2022 کو عامرآباد تانڈہ، تعلقہ اردھاپور میں پیش آیا تھا۔ پولیس کے مطابق سور کے شکار کے گوشت کے پیسوں کے معمولی تنازع پر ملزم رنجیت انگور پوار اور اس کے ساتھیوں نے شکایت کنندہ بالاجی بارلال پوار کے گھر کے سامنے غیر قانونی طور پر جمع ہو کر ان کے بیٹے شرینواس بالاجی پوار کو گالیاں دیں اور لاٹھیوں و لوہے کی سلاخوں سے شدید مارپیٹ کی۔ مارپیٹ کے دوران شرینواس پوار کے سر پر شدید چوٹ لگی۔ اسے علاج کے لیے اسپتال لے جایا گیا، تاہم دورانِ علاج اس کی موت ہوگئی۔ اس معاملے میں اردھاپور پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 53 / 2022 درج کیا گیا تھا۔ پولیس نے تعزیرات ہند کی دفعات 302، 143، 147، 148، 149، 323 اور 504 کے تحت مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کی تھیں۔ اس کیس کی تفتیش اس وقت کے اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر کپل آگلاوے نے کی۔ تفتیش کے دوران جائے وقوعہ کا پنچنامہ، ضبطی کا پنچنامہ، ایف ایس ایل جانچ، عینی شاہدین کے بیانات، میڈیکل رپورٹ سمیت دیگر اہم شواہد جمع کیے گئے اور مقررہ مدت کے اندر عدالت میں چارج شیٹ داخل کی گئی۔ یہ مقدمہ سیشن کیس نمبر 123 / 2022 کے تحت ناندیڑ کے ایڈیشنل سیشن جج نمبر 1، تشرا آگلاوے کی عدالت میں چلایا گیا۔ عدالت نے ملزم نمبر ایک رنجیت انگور پوار کو تعزیرات ہند کی دفعہ 304 (حصہ دوم) کے تحت قصوروار قرار دیتے ہوئے 7 سال کی سزائے بامشقت اور 50 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ پولیس کے مطابق یہ ملزم واردات کے بعد سے ہی جیل میں ہے۔ دیگر تین ملزمین، انگور باٹو پوار، بینا بائی انگور پوار اور وندنا بائی انگور پوار، تمام ساکنان آمدرا آباد تانڈہ، تعلقہ اردھاپور، ضلع ناندیڑ، کو عدالت نے ایک، ایک سال کی سزائے بامشقت سنائی۔

نائب وزیر اعلیٰ سنیترہ اجیت پوار کی موجودگی میں کھوکھو ایسوسی ایشن کا اجلاس منعقد

کھوکھو ایسوسی ایشن کا کام کاج پیپرلیس ہوگا، 23 اضلاع کے سکریٹریز کو لیپ ٹاپ

پونے: بدلتے دور میں نئی ٹیکنالوجی کو اپناتے ہوئے مہاراشٹر کھوکھو ایسوسی ایشن کے کام کاج کو پیپرلیس بنانے کے مقصد سے ایسوسی ایشن کے ضلعی منتظمین اور تکنیکی کمیٹی کو نائب وزیر اعلیٰ اور مہاراشٹر کھوکھو ایسوسی ایشن کی صدر سنیترہ اجیت پوار کے ہاتھوں لیپ ٹاپ تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر کھیل سنیترہ پوار نے یقین دلایا کہ کھیل اور کھلاڑیوں کے احترام کے ساتھ ساتھ ان کے مسائل حل کرنے کے لیے وہ ہمیشہ ان کے ساتھ کھڑی رہیں گی۔ اس پروگرام میں ایسوسی ایشن کی نائب صدر اشونی پاٹل، جنرل سکریٹری ڈاکٹر چندرکانت جادھو، ورکنگ صدر سچن گوڈبولے، خزانچی گووند شرما، شیواجی چھترپتی اسپورٹس آرگنائزر ایوارڈ یافتہ جناردن شیلکے، ارجن ایوارڈ یافتہ سریکھا کلکرنی اور شری رنگ انامدار موجود تھے۔ سنیترہ پوار نے کہا کہ بدلتے دور میں نئی ٹیکنالوجی کو اپنانا وقت کی ضرورت بن گیا ہے اور لیپ ٹاپ کی مدد سے پیپرلیس کام کاج کا آغاز ہوگا۔ آنجہانی اجیت دادا نے کھوکھو کھیل کی ہمہ جہت ترقی کے لیے انتہائی لگن کے ساتھ کوششیں کی تھیں۔ انہی کے تصور کے تحت پیپرلیس کام کاج کے لیے لیپ ٹاپ تقسیم کیے جارہے ہیں۔ آنجہانی بھائی نیرورکر کپ ریاستی سطح کا کھوکھو مقابلہ مہاراشٹر کا ایک اہم اور باوقار کھوکھو مقابلہ ہے، جو ہر سال منعقد کیا جاتا ہے۔ مہاراشٹر حکومت اور مہاراشٹر کھوکھو ایسوسی ایشن کے مشترکہ تعاون سے یہ مقابلہ ریاست کے مختلف مقامات پر منعقد کیا جاتا ہے۔ سنیترہ پوار نے کہا کہ اس سال اکتوبر میں یہ مقابلہ بارامتی میں منعقد ہوگا، اس لیے ایسوسی ایشن کو مقابلے کے سلسلے میں تیاری شروع کر دینی چاہیے۔ اس موقع پر ایسوسی ایشن کے تحت احمد نگر، بیڑ، چھترپتی سمبھاجی نگر، دھاراشیو، دھولیہ، ہنگولی، جلگاؤں، جالنہ، لاتور، ممبئی، ممبئی مضافات، ناندیڑ، نندوربار، پال گھر، پربھنی، پونے، رتنا گیری، رائے گڑھ، سانگلی، ستارا، سندھودرگ، سولاپور اور تھانے کے سکریٹریز کو لیپ ٹاپ حوالے کیے گئے۔

ٹی سی گم گئی

میری محمد ارسلان ولد محمد توفیق کے نام کی مدینۃ العلوم ہائی اسکول کی دسویں کامیاب کی ٹی سی دوران سفر کہیں گم گئے ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو پتہ ذیل پر لاکر دیں مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

محمد ارسلان ولد محمد توفیق
عمر کالونی نزد سٹیزن جیم
دیگلور ناکہ ناندیڑ

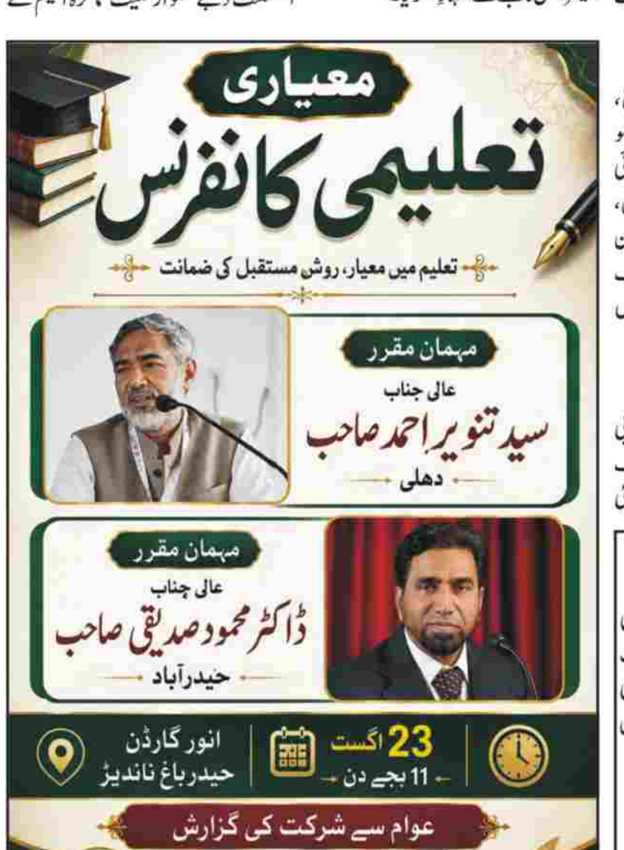

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی